احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 3 نومبر 2008ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10 -FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 3 نومبر 2008ء 4 ذیقعد 1429 ہجری 3 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 251

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کی دوستی

دنیا میں کوئی کسی کے ساتھ دوستی پکی کرتا ہے تو دنیا کے لوگ اپنی دوستی کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ کون دوست ہے جس کے ساتھ سلوک کیا جاوے تو وہ بے تعلقی ظاہر کرے۔ ایک چور کے ساتھ ہمارا سچا تعلق ہو تو وہ بھی ہمارے گھر میں نقب زنی نہیں کرتا، تو کیا خداتعالیٰ کی وفا چور کے برابر بھی نہیں۔ خداتعالیٰ کی دوستی تو وہ ہے کہ دنیاداروں میں اس کی کوئی نظیر ہی نہیں۔ دنیاداروں کی دوستی میں تو غدر بھی ہے۔ تھوڑی سی رنجش کے ساتھ دنیادار دوستی توڑنے کو تیار ہوجاتا ہے۔ مگر خداتعالیٰ کے تعلقات پکے ہیں۔ جو شخص خداتعالیٰ کے ساتھ دوستی کرتا ہے خداتعالیٰ اس پر برکات نازل کرتا ہے۔ اس کے گھر میں برکت دیتا ہے۔ اس کے کپڑوں میں برکت دیتا ہے۔ اس کے پس خوردہ میں برکت دیتا ہے۔

بخاری میں ہے کہ نوافل کے ذریعہ سے انسان خداتعالیٰ سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ نوافل ہر شئے میں ہوتے ہیں۔ فرض سے بڑھ کر جو کچھ کیا جائے وہ سب نوافل میں داخل ہے۔ جب انسان نوافل میں ترقی کرتا ہے تو خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی آنکھ ہوجاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص میرے ولی سے مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہوجائے۔ خداتعالیٰ کے ساتھ سچی محبت کرنے والے بھی غنی، بے نیاز ہوجاتے ہیں۔ لوگوں کی تکذیب کی کچھ پروا نہیں رکھتے۔ جو لوگ خلقت کی پروا کرتے ہیں وہ خلق کو معبود بناتے ہیں۔ خداتعالیٰ کے بندوں میں ہمدردی بہت ہوتی ہے۔ مگر ساتھ ہی ایک بے نیازی کی صفت بھی لگی ہوئی ہے۔ وہ دنیا کی پروا نہیں کرتے۔ آگے خداتعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کہ دنیا کھچی ہوئی ان کی طرف چلی آتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 506)

گھاس کا کفن

حضرت مصعب بن عمیرؓ مکہ کے نوجوانوں میں سب سے زیادہ خوش پوش سمجھے جاتے تھے اور بڑے ناز ونعمت میں رہتے تھے مگر اسلام لانے کے بعد ان کی حالت بالکل بدل گئی۔ جنگ احد میں جب حضرت مصعبؓ شہید ہوئے تو ان کے پاس اتنا کپڑا بھی نہیں تھا کہ جس سے ان کے بدن کو چھپایا جاسکتا، پاؤں ڈھانکتے تھے تو سر ننگا ہوجاتا اور سر ڈھانکتے تو پاؤں کھل جاتے تھے، چنانچہ آنحضرت ﷺ کے حکم سے سر کو کپڑے سے ڈھانک کر پاؤں کو گھاس سے چھپادیا گیا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی۔ حالات احد حدیث نمبر:3741)

وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

میں آپ لوگوں کو برابر تحریک کرتا رہا ہوں کہ وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے لیکن اب تو کام کی وسعت کی وجہ سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالوں میں ترقی دی ہے وہاں آپ کو سلسلہ کی ترقی کیلئے بھی دل کھول کر چندہ دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے کہ آپ وقت کی آواز کو سنیں۔ خدا کرے کہ آپ آسمان کی آواز کو بھی سنیں اور زمین کی آواز کو بھی سنیں تاکہ آپ کو سرفرازی حاصل ہو۔" (الفضل 31 دسمبر 1959ء)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ "مریم شادی فنڈ" ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔"

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خداتعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

☆☆☆

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے تاریخی سال میں منعقد ہونے والی

مدرسۃ الحفظ کی آٹھویں تقریب تقسیم اسناد

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے زیرانتظام مدرسۃ الحفظ کی آٹھویں تقریب تقسیم اسناد مورخہ 26/اکتوبر 2008ء کو شام پانچ بجکر 20 منٹ پر مدرسۃ الحفظ کے احاطہ میں منعقد ہوئی۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے بابرکت سال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے 38 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی۔ دو دفعہ دوہرائی اور امتحان میں کامیابی کے بعد ان حفاظ کو اس تقریب میں اسناد دی گئیں۔ ان کا تعلق ربوہ کے علاوہ 13 شہروں سے ہے۔

اس تقریب میں حفاظ کے والدین ، بزرگان سلسلہ و مہمانان نے شرکت کی۔ مرد احباب کے لئے مدرسہ کے شمالی طرف اور خواتین کے لئے جنوبی طرف بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس پروقار تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ مکرم حافظ محمد شعیب صاحب استاد مدرسۃ الحفظ نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے مدرسۃ الحفظ کا تعارف کرایا۔ انہوں نے بتایا حضرت اقدس مسیح موعود کی دلی خواہش کے مطابق حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں 1920ء سے قبل قادیان میں حافظ کلاس کا آغاز ہوا جو مختلف مراحل سے گزر کر اب مدرسۃ الحفظ کے نام سے قائم ہے۔ اس مدرسہ میں قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے تین سال اور دوہرائی کے لئے مزید چھ ماہ کا کورس مقرر ہے۔ دو مرتبہ دوہرائی کرنے کے بعد حافظ قرآن طلباء کا امتحان پہلے ادارے میں لیا جاتا ہے اور بعد میں ایکسٹرنل ایگزامینر امتحان لیتے ہیں ۔ آجکل محترم حافظ مظفر احمد صاحب یہ فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اس وقت مدرسۃ الحفظ میں 120 طلباء کی گنجائش ہے۔ بیرون ربوہ سے آنے والے طلباء کے لئے ہوسٹل میں 53 کی گنجائش موجود ہے۔ جہاں طلباء کی تدریس کے علاوہ اجلاسات، تربیتی کلاس، علمی و ورزشی مقابلہ جات اور لائبریری سے استفادہ شامل ہے۔ شعبہ سمعی بصری کے تحت تلاوت قرآن کریم کی سی ڈیز اور کیسٹس رکھی گئی ہیں۔ طلباء کے تلفظ اور قراءت کو بہتر بنانے کے لئے روزانہ نصف گھنٹہ آڈیو کیسٹس اور سی ڈیز کے ذریعہ تلاوت قرآن کریم سکھائی جاتی ہے اور سال اول کے طلباء کو صحت تلفظ اور حفظ مکمل کرنے والے طلباء کو تجوید سکھائی جاتی ہے۔ دوران سال جماعتی تقریبات اور تربیتی موضوعات پر علماء سلسلہ کے لیکچرز کرائے جاتے ہیں۔ طلباء کی ذہنی و جسمانی نشوونما کیلئے ہر سال سالانہ علمی ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے اس کے علاوہ طلباء کیلئے تفریحی معلوماتی ٹورز بھی ہوتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ آٹھ سالوں کے دوران 190 طلباء حفظ قرآن کی سعادت پا چکے ہیں۔ اسناد حاصل کرنے والے نئے حفاظ میں 22 کا تعلق ربوہ سے تھا جبکہ دیگر طلباء گوجرانوالہ، مظفر گڑھ، راولپنڈی ، میر پور خاص ، خیر پور میرس، بہاولپور ، بہاولنگر، بھکر، خوشاب ، چکوال ، شیخوپورہ اور جہلم سے آئے تھے۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے طلباء میں انعامات اور اسناد تقسیم کیں سفید یونیفارم ، سیاہ ویسٹ کوٹ اور سیاہ کیپ میں ملبوث حفاظ نے اسناد وصول کیں ۔ مدرسۃ الحفظ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے رحمۃ للعالمین ایوارڈ کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ اول، دوم، سوم آنے والے ان طلباء کو دیا جاتا ہے جنہوں نے دوران سال کم عرصہ میں حفظ کیا ہو اور اس کے علاوہ دوہرائی ابتدائی اور فائنل ٹیسٹ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہوں۔ اول انعام کے لئے 25 ہزار روپے' دوم کے لئے 15 ہزار روپے اور سوم کے لئے 10 ہزار روپے کی رقم مقرر کی گئی ہے۔ امسال اس بابرکت ایوارڈ کے لئے اول آنے والے طالب علم عزیزم حافظ محمود ثانی ابن مکرم طاہر احمد بلوچ صاحب گوٹھ صادق پور ضلع میر پور خاص، دوم عزیزم حافظ ثاقب قدیر ابن مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب مرحوم کراچی اور سوم عزیزم حافظ جری اللہ ابن مکرم مطہر احمد شکرانی صاحب اوچ شریف ضلع بہاولپور تھے۔

تقسیم انعامات کے بعد محترم مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے طلباء کو حفظ مکمل کرنے پر مبارکباد دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ حفظ کرنا ان کے لئے ، ان کے خاندان کے لئے ، ہم سب کے لئے اور ساری جماعت کے لئے مبارک فرمائے۔ جس دن کوئی قرآن کریم مکمل حفظ کرتا ہے وہ دن اس کے اور اس کے خاندان کیلئے یادگار اور اہم دن ہوتا ہے۔ لیکن جن بچوں نے امسال حفظ کیا ہے یہ ان کے لئے دوہری یادگار ہے ایک تو انہوں نے حفظ کیا ہے اور دوسرا یہ خلافت احمدیہ جوبلی کا سال ہے۔ خلافت کا بنیادی مقصد اور اہم کام قرآن کریم کی تعلیم کی ترویج اور اس کو دلوں میں بٹھانا ہے۔ خلافت جوبلی کے سال میں حفظ کرنا ان کے لئے ایک تاریخی خوشی اور دوہری یادگار ہے جو ان کو اور ان کے خاندان کو ہمیشہ یاد رہے گی۔ انہوں نے حفظ کے لئے محنت کی ہے اور کئی سال لگائے ہیں لیکن آئندہ قرآن کریم کو یاد رکھنا زیادہ محنت چاہتا ہے۔ اس بات کی ضرورت پہلے سے زیادہ ہے کہ اگر قرآن کریم کو یاد رکھنا ہے تو تسلسل کے ساتھ روزانہ کچھ نہ کچھ دوہرائی کرتے رہیں۔ کسی دن بھی چھوڑا تو سستی ہو جائے گی۔ جن بچوں نے حفظ کیا ہے ان کا اور والدین کا بھی فرض ہے کہ ان کو یاد کراتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو قرآن کریم یاد رکھنے اور اس کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ بعدہ مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

2008ء میں حفظ قرآن مکمل کرنے والے طلباء

نام	ولدیت	مقام	عرصہ حفظ
حافظ سید حمزہ احمد	مکرم سید مدثر احمد صاحب	ربوہ	4 سال 5 دن
حافظ فرحان احمد	مکرم عبدالحنان صاحب	ربوہ	3 سال 7 ماہ 1 دن
حافظ محمد یحییٰ	مکرم چوہدری محمد افضل صاحب	ربوہ	3 سال 5 ماہ 9 دن
حافظ سید حزقیل احمد	مکرم سید عبدالغفار صاحب	ربوہ	3 سال 1 ماہ 23 دن
حافظ حسان بن شاہد	مکرم شاہد احمد صاحب	ربوہ	3 سال 8 ماہ 27 دن
حافظ فرید احمد ناصر	مکرم شیخ سلطان احمد صاحب	ربوہ	3 سال 16 دن
حافظ ارسلان احمد مبشر	مکرم مبشر احمد مغل صاحب	ربوہ	3 سال 25 دن
حافظ کامران احمد	مکرم بشارت اللہ صاحب	ربوہ	2 سال 11 ماہ 19 دن
حافظ محمد شفیع	مکرم بشارت احمد ناصر صاحب مرحوم	ربوہ	2 سال 10 ماہ 5 دن
حافظ عبدالنور	مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب	ربوہ	3 سال 1 ماہ 14 دن
حافظ خواجہ منادی احمد	مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب	ربوہ	3 سال 23 دن
حافظ اسامہ یعقوب	مکرم غازی محمد یعقوب صاحب	ربوہ	3 سال 7 ماہ 29 دن
حافظ احتشام احمد	مکرم نفیس احمد کاہلوں صاحب	ربوہ	3 سال 10 ماہ 7 دن
حافظ فرحان احمد مبشر	مکرم غلام مصطفیٰ مبشر صاحب	ربوہ	3 سال 10 ماہ 13 دن
حافظ فواد احمد	مکرم عبدالواحد صاحب	ربوہ	2 سال 3 ماہ 23 دن
حافظ بابر محمود	مکرم محمود احمد صاحب	ربوہ	2 سال 7 ماہ 18 دن
حافظ عدیل احمد	مکرم محمد عارف صاحب	ربوہ	2 سال 9 ماہ 12 دن
حافظ راجہ ظہیر احمد	مکرم راجہ رشید احمد صاحب	ربوہ	2 سال 3 ماہ 24 دن
حافظ مصور احمد	مکرم مبشر احمد ظفر صاحب	ربوہ	2 سال 3 ماہ 22 دن
حافظ منیر احمد ثاقب	مکرم شریف احمد صاحب	ربوہ	2 سال 7 ماہ 19 دن
حافظ احتشام احمد شاد	مکرم محمد اسلم شاد صاحب	ربوہ	1 سال 4 ماہ 27 دن
حافظ شہباز احمد	مکرم نذیر احمد صاحب	ربوہ	2 سال 9 ماہ 4 دن
حافظ مبشر احمد	مکرم ظفر احمد بلوچ صاحب	مظفر گڑھ	3 سال 19 دن
حافظ عقیان احمد	مکرم حافظ محمود احمد صاحب	مظفر گڑھ	2 سال 4 ماہ 17 دن
حافظ سجاد احمد	مکرم عبدالقدیر انجم صاحب	گوجرانوالہ	2 سال 8 ماہ 24 دن
حافظ آصف احمد	مکرم فضل احمد صاحب	گوجرانوالہ	2 سال 9 ماہ 3 دن
حافظ محمود ثانی	مکرم طاہر احمد بلوچ صاحب	میر پور خاص	1 سال 6 ماہ 13 دن
حافظ ثاقب قدیر	مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب مرحوم	کراچی	1 سال 1 ماہ 12 دن
حافظ حارث احمد	مکرم الیاس احمد صاحب	خیر پور میرس	3 سال 4 ماہ 18 دن
حافظ جری اللہ	مکرم مطہر احمد شکرانی صاحب	بہاولپور	1 سال 6 دن
حافظ رانا کامران زاہد	مکرم رانا زاہد محمود صاحب	بہاولنگر	3 سال 10 ماہ 26 دن
حافظ شاہ زیب احمد	مکرم رفیع احمد شہزاد صاحب	خوشاب	2 سال 6 ماہ 25 دن
حافظ منصف احمد علی	مکرم شفیق الرحمٰن اطہر صاحب	بھکر	2 سال 4 ماہ 2 دن
حافظ عاقب منصور	مکرم خالد منصور صاحب	راولپنڈی	2 سال 9 ماہ 1 دن
حافظ ذکیر احمد	مکرم منصور احمد کھوکھر صاحب	راولپنڈی	2 سال 9 ماہ 10 دن
حافظ خرم بلال	مکرم رفیع احمد لنگاہ صاحب	جہلم	2 سال 9 ماہ 3 دن
حافظ اسامہ وحید	مکرم عبدالوحید صاحب مرحوم	چکوال	3 سال 11 ماہ 17 دن
حافظ محمد علی نواز	مکرم محمد نواز صاحب	شیخوپورہ	2 سال 11 ماہ 15 دن

(رپورٹ: ایف شمس)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب

عربی قصیدہ کی تاریخ و تدوین

قصائد سبع معلقہ اور ان کے شعراء کا تعارف

(قسط اول)

قصیدہ کیا ہے

عربی قصیدہ جس کے لئے قـصـیـد کا لفظ بھی استعمال ہوتا ہے تین حروف ق ‘ص‘ د سے نکلا ہے۔’’ القصید من الشعر ‘‘ اشعار کے اُس مجموعہ کو کہتے ہیں جس کے اشعار کے تمام اجزاء مکمل ہوں۔ابو منصور الازھری تھذیب اللغة میں لکھتے ہیں۔’’اشعار کے ایسے مجموعہ کو ’’قصید‘‘ اُس کے وزن کے کامل ہونے اور درست ہونے کی وجہ سے کہتے ہیں‘‘۔ابن جنی کہتے ہیں کہ اسے قصیدہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس کو لکھنے کا شاعر باقاعدہ قصد یعنی ارادہ کرتا ہے چاہے اُس کے اشعار کم ہوں یا اُن کے اوزان میں کسی قدر اضطراب بھی ہو۔ابن جنی کا یہ بھی قول ہے کہ تین شعروں کی نظم اور دس یا پندرہ شعروں کی نظم کو عرب قطعة کہتے تھے اور جس میں ان سے زائد اشعار ہوتے تو عرب اُس کو قصیدہ کہتے۔اَخفش کے مطابق قصیدہ میں بحر طویل اور بحر بسیط اور مدید اور وافر اور رجز اور خفیف وغیرہ اپنے کامل اجزاء کے ساتھ آتی ہیں۔

امام جوھری نے قصید کے لفظ کو قصیدة کی جمع قرار دیا ہے جیسے سفینة لفظ کی جمع سفین ہے اور بعضوں نے قصائد اور قصید دونوں کو قصیدة کی جمع قرار دیا ہے (لسان العرب تحت مادہ ق ص د)

زمانہ جاہلیت میں قصیدہ کا خاص انداز

اس لغوی بحث سے قطع نظر عربی ادب میں قصیدہ سے مراد کسی شاعر کا کئی اشعار پر مشتمل کلام ہے جو زمانہ جاہلیت میں ایک خاص طرز اور ترتیب اور خاص مضامین پر مشتمل ہوتا تھا قصائد کا مرکزی خیال تو محبوب کا ذکر‘ اُس سے شاعر کی محبت کا بیان اور اُس سے گفتگو ہی ہوتا لیکن ہر شاعر اپنے قصیدہ کے آغاز میں محبوب کی رہائش گاہ اور اس کے آثار پر کھڑے ہو کر اُس کی یاد میں روتا ہے یا صحراؤں اور اُس کے ٹیلوں کا ذکر کرتا ہے۔اُس کے بعد محبوب تک پہنچنے کے لئے وہ جو سواریاں یعنی اونٹ یا گھوڑا استعمال کرتا ہے ان کی کئی اشعار میں تعریفیں کرتا ہے یہاں سے پھر وہ اپنی قوم کی بہادری اور قوم کے اخلاق اور عادات و رسوم کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور ان کا بھی ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ان قومی اخلاق و عادات کو ایسے رنگ میں بیان کرتا ہے کہ اس کی قوم دوسری قوموں سے ممتاز لگے۔اس قومی فخر کے اظہار کے بعد وہ راستے میں آنے والے اشجار اور آسمان اور آسمان کے ستاروں وغیرہ اور تمام اردگرد کے ماحول اور قدرتی مناظر کا بھی بڑی خوبصورتی سے نقشہ کھینچتا ہے۔

قصیدہ کی یہ مندرجہ بالا حالت زمانہ جاہلیت کے تقریباً تمام قصائد میں مشترک ہے اور اسلام کے بعد بنو امیہ کے دور میں بھی شعراء قصیدہ کے اسی انداز کو نقل کرتے رہے۔بنو عباسیہ میں قصیدہ کے اندر اہمیت کے لحاظ سے نئے مضامین لائے گئے اور عربی شاعری کے اندر جدت پیدا کرنے والے شعراء پیدا ہوئے جنہیں ’’مولدین شعرا‘‘ کہتے ،جن میں مشہور شعراء بشار اور ابو نواس اور ابو تمام وغیرہ ہیں۔

قصائد کی جمع و تدوین

زمانہ جاہلیت کے عربی قصائد کی جمع و تدوین راویوں کی دست برد کی وجہ سے شکوک وشبہات کے دھندلکوں کے نیچے دبی ہوئی ہے عربی شاعری کی باقاعدہ تدوین کا آغاز دوسری صدی ہجری میں ہوا۔چونکہ لکھنے کا رواج کم تھا اس لئے زمانہ جاہلیت اور پھر اسلام کے زمانہ میں بھی شعراء اپنے راویوں کے ذریعہ اپنی شاعری کو محفوظ رکھتے مثلاً مشہور شاعر زھیر بن سلمی اپنے ماموں اوس بن حجر کے شعر کا راوی تھا اور زہیر بن سلمی کی شاعری کا راوی اس کا بیٹا کعب بن زھیر تھا اور کعب کا راوی الحُطیئة تھا اور الحُطیئة کا راوی ھذبة بن خشرم اور اس کا راوی جمیل اور جمیل کا راوی کثیر عزة تھا۔

راویوں کے اس سلسلہ کی طرح ہر شاعر اپنے ساتھ راوی رکھتا تھا جو اس کی شاعری آگے منتقل کرنے کے ذمہ دار ہوتے تھے۔اسلام کی آمد اور جنگوں اور اسلامی فتوحات کے زمانہ میں کئی راوی مر گئے۔علاوہ ازیں اس جنگی زمانے میں شاعری اور شاعری کی روایت کرنے کی طرف وہ توجہ نہ رہی جو پہلے تھی۔اموی اور عباسی دور میں جب دوبارہ تمدنی زندگی بحال ہوئی اور اسلامی سلطنت کے مستحکم ہونے کی وجہ سے لوگوں کے اجتماعات وغیرہ کا سلسلہ شروع ہوا تو پھر شاعری کی طرف توجہ ہوئی لیکن اس وقت تک پرانی شاعری کا بہت سا حصہ ضائع ہو چکا تھا۔

اموی دور اور عباسی دور کے ابتدائی سالوں میں بھی عربی شاعری کے بعض راوی مشہور ہوئے جن میں سے زیادہ مشہور حماد اور خلف الأحمر ہیں۔لیکن ان کی شاعری کو مذاق بنانے اور من گھڑت اشعار بنا بنا کر شاعروں کی طرف منسوب کرنے کے قصے اس کثرت سے مشہور ہیں کہ ان راویوں کے قریب کے دور میں ہی ناقدین یہ کہنے لگ پڑے کہ زمانہ جاہلیت کی طرف منسوب شاعری اور خصوصاً عربی شاعری کے سات مشہور قصیدے زمانہ جاہلیت کے ہیں ہی نہیں بلکہ بعد میں ان راویوں کے گھڑے ہوئے ہیں۔زمانہ جاہلیت کی شاعری پر یہ تنقید (خصوصاً سات قصائد پر) سب سے پہلے أبو جعفر النحاس متوفی 338 ہجری نے کی اس کے بعد متاخرین میں جرمن مستشرق نولڈکی اور ایک فرانسیسی پروفیسر کلیمے من ھیار نے بھی اسی نظریہ کی تائید کی۔عربی کے جدید اُدباء میں سے مصر کے اُدیب ڈاکٹر طٰہٰ حسین نے اپنی کتاب ’’فی الأدب الجاھلی ، میں اس نظریہ کو تفصیل کے ساتھ اور بڑی شد و مد کے ساتھ پیش کیا ہے اور اس نظریہ کے حق میں قدیم عربی زبان اور اس دور کے رسم ورواج وغیرہ کو پیش کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ زمانہ جاہلیت کی طرف منسوب شاعری اس قدیم زبان اور قدیم رسم ورواج کے اظہار سے عاری ہے اس لئے یہ اس دور کی شاعری نہیں ہوسکتی۔لیکن بعض شعراء کے بعض نمونوں کا تسلسل کے ساتھ احادیث کی اہم کتب میں مذکور ہونا یہ بتاتا ہے کہ جاہلیت کی شاعری کے بعض حصے تو محفوظ حالت میں رہے اور اگر بعض حصے گھڑ بھی لئے گئے ہوں تو یہ بھی بعید از عقل نہیں کیونکہ جب احادیث گھڑنے کے شائقین نے کئی کئی ہزار احادیث گھڑ لیں تو جاہلیت کی شاعری کی طرف منسوب بعض شعر گھڑنے تو راویوں کے لئے نہایت ہی آسان امر رہا ہوگا۔اور اگر گھڑی بھی گئی تھی تو یہ شاعری عربی ادب کا شاہکار ہے اور نہایت شاندار ہے جس کا اندازہ پڑھنے سے ہی ہوتا ہے اور یہ کہنا بھی بالکل درست نہیں ہوگا کہ زمانہ جاہلیت کی طرف منسوب تمام کی تمام شاعری بعد کے دور کی ہے۔

جاہلیت کے قصائد میں سے صحیح ترین وہ انچاس (49) قصائد ہیں جو اُبو زید قرشی نے اپنی مشہور کتاب ’’جَمْهَـرَة أشعار العرب‘‘ میں جمع کئے ہیں۔ان میں سے سب سے مشہور قصائد وہ سات قصائد ہیں جنہیں ’’سبع معلقات،، یعنی سات لٹکائے ہوئے قصیدے کہتے ہیں۔ان کے بارے میں یہ روایت ہے کہ یہ قصائد اپنی عمدگی کی وجہ سے عربوں میں وہ مقام پا گئے تھے کہ عربوں نے اپنی پسندیدگی اور قصائد کی عظمت کے اظہار کے لئے اُنہیں خانہ کعبہ پر لٹکایا ہوا تھا۔

سبع معلقات

زمانہ جاہلیت کی شاعری میں سے سب سے محفوظ اور قابل اعتماد اور مستند حصہ وہ سات قصائد ہیں جو زمانہ جاہلیت میں عربوں کے پسندیدہ اور منتخب قصائد سمجھے جاتے ہیں۔انہیں المعلقات السبع یا سبع معلقات یعنی ’’سات لٹکائے ہوئے‘‘(قصیدے) کا نام دیا جاتا ہے۔ ان کو ’المعلقات‘ یعنی ’’لٹکائے ہوئے‘‘ کیوں کہا جاتا تھا تو اس میں بہت اختلاف ہے۔ابن عبدربه جن کا اصل نام شہاب الدین احمد تھا (ولادت 246ھ وفات 328ھ) اپنی مشہور کتاب العِقْد الفرید جو ادب عربی کے نوادر کے انتخاب پر مشتمل ہے‘ میں اور اسی طرح ان کے ہم عصر مؤرخ اور ادیب ابن رشیق (ولادت 390ھ۔وفات 432ھ) شاعری پر اپنی تنقید اور جرح قدح پر مشتمل بہت مشہور اور مستند کتاب العُمدة فی محاسن الشعر و آدابه و نقده میں لکھتے ہیں کہ ان قصائد کو المعلقات اس لئے کہتے تھے کہ انہیں ریشم پر سونے کے پانی سے لکھ کر خانہ کعبہ کے پردوں پر ان کی پسندیدگی اور عظمت کے اظہار کے لئے لٹکایا گیا تھا۔جب کہ اسی دور کے ایک اور مشہور مؤرخ أبو جعفر النحاس (المتوفی 338ھ) ان معلقات کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ یہ روایت کہ یہ قصائد کعبہ پر لٹکائے ہوئے تھے اس کی کوئی بھی سند نہیں ملتی۔اسی طرح ان سب قصائد کے راوی حماد جو ان مؤرخین سے پہلے گزرے ہیں انہوں نے ان کا نام المعلقات اس لئے رکھا کہ یہ اپنی خوبصورتی اور لوگوں میں پسندیدگی کی وجہ سے ہر چھوٹے بڑے کے ذہن کے ساتھ چمٹے ہوئے تھے۔اسی لئے حماد انہیں السموط کا نام بھی دیتا ہے یعنی ’’وہ ہار جو گلے میں پہنے جاتے ہیں‘‘۔جب کہ مشہور پرانے مؤرخین اور اُدباء جن کی تصانیف عربی ادب کی اساس اور بنیاد سمجھی جاتی ہیں یعنی جاحِظ اور المُبرّد اور علی القالی نے ان کو ’’المعلقات‘‘ کا نام ہی نہیں دیا بلکہ انہیں السموط یا السبع الطّوال یا السبعیات کا نام دیا ہے۔

ان قصائد کے ناموں میں بھی اختلاف ہے۔قارئین کی دلچسپی کے لئے ان قصائد کے نام جو عربی ادب کی تاریخ کی کتب میں مذکور ہوئے ہیں وہ درج ہیں یعنی 1۔المعلقات السبع۔ 2۔السبع الطّوال۔ 3۔القصائد السبع الطّوال۔ 4۔الجاہلیات 5۔السبعیات 6۔المعلقات العشر۔ 7۔السموط 8۔المشہورات۔ 9۔المشہورة۔ 10۔المُذہبیات 11۔المعلقات

یہ سات شعراء کے سات قصائد پر مشتمل قصائد کا مجموعہ ہے شعراء کی تعداد اور ان کے ناموں میں بھی اختلاف ہے لیکن ہم ان قصائد کے ناموں کے اختلافات اور ان کے شعراء کی تعداد اور ان کے ناموں میں اختلاف کے مبحث کو محققین اور عربی ادب کے سکالرز کے لئے چھوڑتے ہوئے عام قاری کے لئے ان مشہور قصائد اور ان کے شعراء کا تعارف اور ان کی شاعری اور ان کے قصائد کی خصوصیات اور ان میں سے بعض منتخب اشعار کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔

طوالت سے بچنے کے لئے عربی شعر لکھنے کی بجائے صرف ان کے ترجمہ پر اکتفاء کیا گیا ہے

1۔امرؤ القیس

اس کا قصیدہ ان سات مشہور قصائد میں سے سب سے پہلا ہے۔ زمانہ جاہلیت کا چوٹی کا شاعر جسے جاہلیت کے تمام شعراء کا امام اور قائد کہا جاتا ہے۔اس کی وفات آنحضرت ﷺ کی پیدائش سے 30 ‘40 سال قبل یعنی 530 یا 540 عیسوی میں ہوئی۔اس کا باپ کندۃ کی شاہی نسل سے تھا اور بنو اسد کا بادشاہ تھا۔ (کندۃ کی مملکت نجد کے علاقہ میں قائم تھی) اس کی والدہ کُلیب اور مشہور قدیم عربی شاعر مُھلھل ابن ربیعہ کی بہن تھی۔عیش و عشرت اور شاہانہ ماحول میں اس کی پرورش ہوئی چنانچہ اس کی عادتیں بگڑ گئیں اور جاہلیت کی تمام بدعادات کو اس نے اختیار کر لیا۔اس کی آوارگی اور گھٹیا عادات کی وجہ سے اس کے باپ نے اسے گھر سے نکال دیا چنانچہ اپنی طرح کے اوباش ساتھیوں کے ساتھ آوارہ گردی میں مشغول رہتا جب اس کے باپ کو اس کی رعایا ہی نے اس کے ظلم کی وجہ سے قتل کر دیا تو اس نے باپ کا انتقام لینے کے لئے اپنے ساتھیوں کو ساتھ لے کر بنو اسد پر حملہ کر دیا لیکن اس کے اپنے ساتھیوں نے اس سے غداری کی اور اسے چھوڑ دیا۔چنانچہ یہ فرار ہو کر قیصر کے دربار میں پہنچا۔قیصر نے اسے بہت عزت و احترام دیا اور اس کی مدد سے اہل عرب پر دوبارہ قابض ہونے کا سوچا لیکن قیصر کے ایک درباری کی سازشوں سے بادشاہ امرؤالقیس کے خلاف ہو گیا اور اسے ایک زہر میں ڈوبا ہوا لباس تحفۃً دیا۔جسے پہن کر اس کے جسم پر زخم بن گئے اور نہایت تڑپ تڑپ کر اس نے جان دی۔اسی لئے اسے ذوالقروح کا نام بھی دیا گیا ہے یعنی خون اور پیپ سے بہنے والے زخموں والا۔اسے ملک الضلیل یعنی ’’گم گشتہ بادشاہ‘‘ کا بھی لقب دیا جاتا ہے کیونکہ یہ اپنے باپ کی بادشاہت حاصل کرنے کے لئے آخر دم تک ادھر ادھر کی ٹھوکریں کھاتا رہا۔

شاعری کا نمونہ

اس کا باغیانہ پن اور آزاد خیالی اور لاپرواہی اور بے خوفی اس کی شاعری سے ٹپکتی ہے۔شاعری میں اگرچہ مشکل الفاظ کا استعمال زیادہ کرتا ہے لیکن شعروں کی عمدہ بندش کی وجہ سے یہ مشکل الفاظ قاری کے دماغ پر بوجھ نہیں بنتے۔اس کی شاعری کی ایک خاص بات اس کا فصیح و بلیغ زبان میں لطیف استعاروں اور تشبیہات کا بیان کرنا ہے جو کئی مضامین کی طرف اشارہ کر رہے ہوتے ہیں۔نیز فطرت کے حوادث و واقعات کا عمدہ بیان اس کی قوت مشاہدہ اور اس کی ذہانت اور باریک بینی پر دلالت کرتا ہے۔کہتے ہیں کہ یہ وہ پہلا عرب شاعر تھا جس نے محبوب کے کھنڈروں پر کھڑے ہو کر رونے کی رسم ایجاد کی جس کی پھر باقی عرب شعراء نے بھی تقلید کی اسے وہ پہلا شاعر بھی کہا جاتا ہے جس نے اپنے محبوب کو نیل گائیوں اور ہرنیوں سے تشبیہ دی علاوہ ازیں رات کی صفات اور اپنے گھوڑے کے اوصاف جس طرح عمدگی کے ساتھ اس نے بیان کئے ہیں وہ بے مثال ہے۔اس کی شاعری میں سے سب سے عمدہ کلام اس کا وہ قصیدہ ہے جو عرب کے جاہلیت کے زمانہ کے مشہور سات قصائد میں سے پہلا ہے۔یہ قصیدہ اس نے اپنی چچازاد عُنَیزہ کی یاد میں لکھا۔اس قصیدہ کا آغاز اس مشہور شعر سے ہوتا ہے۔

قِفَا نَبْکِ مِنْ ذِکْرَی حَبِیبٍ وَمَنْزِلِ
بِسِقْطِ اللِّوَی بَیْنَ الدَّخُولِ فَحَوْمَلِ

ترجمہ: ’’اے میرے ساتھی ٹھہر تا کہ ہم یہاں اپنے محبوب کی یاد اور اس کے ٹھہرنے کی جگہ جو سقط اللوی مقام میں دخول اور حومل جگہ کے درمیان ہے‘ کو دیکھ کر رولیں‘‘

رات کا وصف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میرے پر آنے والی رات سمندر کی اُس موج کی طرح تھی جس نے انواع واقسام کے دکھوں اور غموں کے ذریعہ مجھے آزمانے کے لئے مجھ پر اپنے پردے لٹکا دیئے اور جب رات اتنی لمبی ہوگئی کہ اس کا ابتدائی حصہ بھی دور ہو گیا اور اس کا آخری حصہ یعنی اس کا ختم ہونا بھی لمبا ہو گیا تو میں نے رات سے کہا کہ

ألا أیُّھا اللَّیلُ الطَّویلُ ألا انْجَلِی
بِصُبْحٍ وَ مَا الإصْبَاحُ مِنکَ بِأمْثَلِ

کہ اے رات کیا اب بھی تجھ سے یہ صبح کی صورت نمودار نہیں ہوگی (لیکن پھر میں نے سوچا کہ) اگر صبح ہوتی تو وہ بھی دکھوں اور غموں اور بے آرامیوں کے لحاظ سے تیری جیسی ہی ہوگی۔نیز کہتا ہے کہ اے رات تو بھی کیا رات ہے جس کے تارے اپنی جگہ ایسے جمے ہوئے ہیں جیسے انہیں یذبل پہاڑ کے ساتھ بٹے ہوئے مضبوط رسوں کے ساتھ باندھ دیا گیا ہو۔

اسی قصیدہ میں محبوب سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ اے محبوب! اپنے نازنخروں کو چھوڑ دے اگر تم نے مجھ سے جدا ہونے کا پکا ارادہ کر ہی لیا ہے تو پھر جدائی کا کوئی خوبصورت اور مناسب طریق اختیار کر۔تیری آنکھیں صرف اس لئے آنسو بہاتی ہیں کہ اپنے (ان آنکھوں کے) دونوں تیروں سے میرے پہلے سے قتل شدہ دل کے دس ٹکڑوں کو مزید ٹکڑے ٹکڑے کریں۔اگر میرے کسی رویہ سے تجھے کوئی تکلیف پہنچی ہے تو تُو خود ہی میرے دل کو اپنے دل سے علیحدہ کرنے کی کوشش کر اسی طرح ہی تو مجھ سے جدا ہو سکتی ہے۔

2۔طرفہ بن العبد البکری

ان سات قصائد میں سے دوسرا قصیدہ اس شاعر کا ہے۔جس کا اصل نام عَمرو بن العَبد تھا اور قبیلہ بکر بن وائل الربیعۃ سے اس کا تعلق تھا۔زمانہ جاہلیت کے اکثر شعراء کی طرح یہ بھی اپنے لقب طرفہ سے مشہور ہوا۔طرفہ کا چچا مشہور شاعر المرقش الاکبر کے بھائی کا بیٹا تھا طرفہ کی بہن بھی مشہور شاعرہ تھی جس کا نام الخِرنِق تھا۔اس لئے یہ عجیب بات نہیں کہ طرفہ بچپن ہی سے ایک فصیح و بلیغ اور قادر الکلام بن کر ابھرا باپ کی بچپن میں ہی وفات ہو جانے کی وجہ سے اس کی تربیت غیر مناسب طریق سے ہوئی چنانچہ اسے بیکاری اور کھیل کود اور مے نوشی اور دوسری بدعادات پڑ گئیں جوانی کے نشہ میں آکر اس نے اس وقت کے بادشاہ عَمرو بن ھند کی ہجو کر دی چنانچہ روایات کے مطابق اسے بادشاہ نے قتل کروا دیا۔یہ جب قتل ہوا اس وقت اس کی عمر 26 سال بیان کی جاتی ہے۔اس کے قتل یا وفات کا سن 570 عیسوی بیان کیا جاتا ہے۔

شاعری اور قصیدہ

شاعری میں طرفہ کی دسترس کا یہ بہت بڑا ثبوت ہے کہ انتہائی کم عمری میں اس کی وفات ہوئی اور اس کے باوجود اس کی شاعری زمانہ جاہلیت میں اتنی مشہور ہو چکی تھی کہ اس کا شمار عرب کے ان سات مشہور شعراء میں ہونے لگا جن کے قصائد زبان زد عام تھے لیکن افسوس یہ ہے کہ اس کے اس قصیدہ کے علاوہ اس کی شاعری ہم تک نہیں پہنچ سکی۔اس کی شاعری میں راست گوئی نمایاں ہے اس لئے کسی چیز کے اوصاف بیان کرنے میں اس نے مبالغہ آرائی سے کام نہیں لیا۔

اپنے قصیدہ میں وہ اپنا فلسفہ حیات بیان کرتا ہے جو دراصل جاہلانہ اور گمراہ کن خیالات پر مشتمل ہے ایسے گمراہ کن خیالات جو اسے اُس ماحول میں ورثہ میں ملے تھے یعنی زندگی عیش و عشرت اور لذت اور سرور حاصل کرنے کا نام ہے اور چونکہ موت سے کسی کو مفر نہیں اور دائمی زندگی کسی کو حاصل نہیں اس لئے عیش و عشرت سے سیراب ہو کر مرنا چاہیے۔اس کے بعد اس قصیدہ میں اپنے عزیز و اقارب کی طرف سے اپنے اوپر ہونے والے مظالم اور ان کے دولت نہ دینے پر رنج و غم اور مایوسی کا اظہار کرتا ہے۔آخر میں وہ کہتا ہے کہ زمانہ کے دن خود ہی ایک روز اس کے نظریات اور آراء کی صداقت پر دلائل دیں گے۔اس قصیدہ کو اگر بحیثیت مجموعی دیکھا جائے تو یہ ایک مضطرب اور غمگین اور مایوس طرفہ کا تصور پیش کرتا ہے قصیدہ کا پہلا شعر درج ہے۔

لِخَولَۃَ أطلالٌ بِبُرقَۃِ ثَھمَدِ
تَلُوحُ کَباقی الوَشمِ فی ظَاھِرِ الیَدِ

یعنی خولہ نامی عورت جہاں رہتی تھی وہاں اس کے آثار نمایاں ہیں اور اس طرح خوبصورت اور چمکدار ہیں جس طرح کسی عورت کی ہتھیلی کی پچھلی طرف گوندنے (سیاہ رنگ سے یا سرمہ سے نقش و نگار بنانا) کے نشانات سے کچھ باقی رہ جاتا ہے۔

اپنی تعریف میں فخر کے ساتھ کہتا ہے کہ جب میری قوم کہتی ہے کہ کوئی بہادر نوجوان ہے؟ تو میں سمجھتا ہوں کہ اس نے مجھے ہی بلایا ہے اور میری ہی اسے ضرورت پیش آئی ہے تو پھر میں سستی نہیں کرتا اور ان کی مدد کرتا ہوں۔

زندگی اور موت کے بارے میں کہتا ہے کہ میری نظر میں زندگی ایک ایسا خزانہ ہے جو ہر رات کے گزرنے سے گھٹتا رہتا ہے۔دن رات کی یہ گردش چلتی رہے گی اور ہمارا یہ زمانہ ختم ہو جائے گا۔

قصیدہ کے آخر میں کہتا ہے

سَتُبدِی لکَ الأیامُ ما کُنتَ جاھلاً
وَ یَاتِیکَ بالأخبارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

یعنی زمانہ تم پر خود بخود وہ امور کھول دے گا جن سے تم غافل تھے اور وہ شخص تم تک اطلاعات پہنچائے گا جسے تم نے کوئی زاد راہ (یعنی صلہ یا انعام) نہیں دیا یعنی سچی باتیں اور خبریں تو تم تک ہر حال میں پہنچ کر ہی رہیں گی۔

مشہور سائنسدان

بیرن جانسان جیکب برزیلیئس

1779ء تا 1848ء

جس طرح لوگ اکثر تبدیلیوں کو جلدی قبول نہیں کرتے، ویسے ہی وہ سائنسدان جنہوں نے قدیم تعلیمات حاصل کی تھیں، اپنے کام کو نئے انداز سے کرنے پر آمادہ نظر نہیں آتے تھے۔چنانچہ جان ڈالٹن جیسے قابل ترین شخص نے برزیلیئس کی تجاویز کو ’’دہشت ناک‘‘ گردانا اور دوسرے کیمیادانوں کا رویہ بھی معاندانہ تھا۔اس قسم کے ردعمل کے باوجود برزیلیئس کے عملی کام نے بہت زیادہ اثر پکڑنا شروع کر دیا۔جلد ہی بااثر سائنسدانوں نے عناصر کے ناموں کے لئے لاطینی حروف استعمال کرنا شروع کر دیئے۔لہٰذا برزیلیئس اپنی باوضع اور انتہائی اہمیت کی حامل علامات پر فخر کر سکتا تھا جنہیں بعد میں بین الاقوامی حیثیت حاصل ہو گئی۔ہر سائنسی اجتماع میں برزیلیئس کا نام وقوع پذیر ہونے لگا۔نئے عناصر کی دریافت کی وجہ سے اس کی شہرت کو چار چاند لگ گئے۔اس کے دریافت کردہ عناصر یہ تھے۔تھوریم، سیریم اور سلینیم۔ وہ پہلا سائنسدان تھا جس نے سلیکون کو اس کی ابتدائی شکل میں تیار کیا اور زرکونیم کو علیحدہ کیا۔تاہم بدقسمتی اور بیماری نے اس کے قدم لڑکھڑا دیئے۔لیبارٹری میں ہونے والے ایک بڑے دھماکے نے اسے مہینوں کے لئے ہسپتال پہنچا دیا۔اس حادثے سے اس کی بینائی پر بھی اثر ہوا اور وہ تقریباً نابینا ہو گیا۔اکثر اس کے سر میں شدید درد اٹھتا اور اسے یقین ہو گیا کہ یہ درد اسے چاند کی مختلف حالتوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے وہ دیوانہ ہو گیا ہو اور اس میں کوئی روح اتر آئی ہو۔جب نیا چاند پورا ہوتا تو صبح آٹھ بجے سے رات آٹھ بجے تک برزیلیئس پر سر درد کا شدید حملہ ہوا کرتا تھا۔

برزیلیئس نے دو ہزار سے زائد کیمیاوی مادوں پر انتہائی محنت سے تحقیقات کیں۔یہ کام اس نے 1826ء میں کیا اور اس کی دریافتیں جو اس نے اپنی پرانی تجربہ گاہ میں نامکمل آلات اور کیمیائی اجزاء کی مدد سے کی تھیں، حیران کن حد تک درست اور معیاری تھیں۔

مکرم محمد طارق محمود صاحب

محنتی، دیانتدار، خاموش طبع اور ہنس مکھ خادم سلسلہ

مکرم عنایت اللہ صاحب خالد کا ذکر خیر

زندگی انسان کی مانند مرغِ خوشنوا
شاخ پر بیٹھا کوئی دم چہچہایا اڑ گیا

خاکسار باقاعدہ 1999ء میں محلّہ دارالعلوم شرقی نور میں آ کر آباد ہوا۔اس وقت پرانے واقف کاروں میں سے ایک مکرم عنایت اللہ صاحب خالد بھی تھے۔جو محلّہ میں بطور سیکرٹری مال خدمت بجالا رہے تھے۔خاکسار 1979ء تا 1982ء میرپورخاص میں مربی ضلع کے طور پر مقرر تھا۔اس لئے وقتاً فوقتاً ضلعی پروگراموں میں بھی جانا ہوتا تھا اس وقت محترم عنایت اللہ صاحب خالد محمد آباد سٹیٹ میں بطور ڈرائیور (ٹریکٹر) خدمت بجالا رہے تھے۔

محترم عنایت اللہ صاحب خالد 25/اکتوبر 1930ء کو مدرسہ چٹھہ میں ایک شیعہ فیملی کے گھر پیدا ہوئے 18 سال کی عمر میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی جس پر ان کے والد محترم عالم دین صاحب نے انہیں احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے گھر سے بے دخل کر دیا اور کہہ دیا کہ تم میری طرف سے مر گئے ہو۔ظاہر ہے اس عمر میں نوجوان مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں لیکن ایمان کی مستحکم چٹان اور بلند عزم نے انہیں متزلزل نہ ہونے دیا۔جب آپ کو والد صاحب نے گھر سے نکال دیا تو اس کے بعد محترم عنایت اللہ صاحب ربوہ آ گئے۔اور سیدنا حضرت المصلح الموعود سے ملاقات کے بعد فرقان بٹالین میں شامل ہو کر کشمیر چلے گئے وہاں سے واپسی پر سیدنا حضرت المصلح الموعود نے آپ کو محمد آباد سٹیٹ تحریک جدید کی زمینوں پر بھجوا دیا۔جہاں پر آپ نے تقریباً 42 سال بطور ٹریکٹر ڈرائیور خدمت کی توفیق پائی۔اس طرح 1992ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد آپ ربوہ شفٹ ہو گئے۔

ان سارے مشکل حالات کے باوجود آپ نے بڑے صبر شکر اور دعا سے اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کا انتظام کرتے تھے۔ان کی جماعت سے محبت اور خلیفہ وقت سے عشق ہی کا نتیجہ ہے کہ اس وقت آپ کے دو بیٹے مکرم اسد اللہ غالب صاحب مربی سلسلہ ریسرچ سیل ربوہ اور مکرم محب اللہ صاحب خالد مربی سلسلہ بورکینا فاسو میں خدمت بجالا رہے ہیں۔خدا تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور محترم عنایت اللہ خالد صاحب کی نیک دعاؤں کو جاری و ساری فرمائے۔

مرحوم گوناگوں خوبیوں کے مالک تھے۔باوجود یہ کہ مال کا شعبہ انتہائی نازک اور محنت طلب ہے۔چندہ وصول کرتے وقت تلخی بھی ہو جاتی ہے لیکن ان کے اوصاف میں سے یہ وصف تھا کہ کبھی کسی سے ناراض نہیں ہوئے۔آہستہ سے دروازہ کھٹکھٹاتے پوچھا جاتا کون۔بڑی دھیمی آواز میں کہتے۔

السلام علیکم عنایت اللہ سیکرٹری مال

10-12 سال کے عرصہ میں کبھی ایک سال بھی ایسا نہیں آیا کہ جب بجٹ پورا نہ ہوا ہو۔آدمی سوچ سکتا ہے کہ بجٹ پورا تو سب کر لیتے ہیں لیکن ان کے بارہ میں اتنا عرض کردوں کہ یہ 1996ء سے ہارٹ کے مریض تھے۔انجیو پلاسٹی بھی ہو چکی تھی۔مزید یہ کہ مثانے کا کینسر بھی ہو گیا تھا۔اس کے باوجود اپنے فرض کو انتہائی محنت اور دیانت داری سے ادا کرتے رہے۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

ماہ جون 2008ء کے ابتدائی دنوں میں محترم عنایت اللہ صاحب کو پیشاب کی بندش کی تکلیف ہوئی اور ساتھ ہی پیشاب کی بجائے مثانے سے خون آنے لگا انہیں فضل عمر ہسپتال داخل کروایا گیا۔وہاں انہوں نے انہیں پیشاب کے لئے نالی لگادی۔

دو تین دن بعد وہاں رہنے کے بعد مختصر سی رخصت پر گھر آ گئے۔نالی لگی ہوئی تھی۔خاکسار کسی کام سے نماز فجر کے بعد واپس گھر آ رہا تھا تو دیکھا کہ محترم عنایت اللہ صاحب تھیلا ہاتھ میں پکڑے سڑک پر آہستہ آہستہ جا رہے ہیں میں نے پوچھا آپ کدھر جا رہے ہیں کہنے لگے مالی سال کا آخری مہینہ ہے ایک گھر سے چندہ لینے جا رہا ہوں۔

اپنی ذمہ داری کا اتنا احساس واقعی قابل رشک بات ہے کہ سخت بیماری کی حالت میں بھی، چلنے سے معذور، چندہ کی وصولی کیلئے جا رہے ہیں۔

بہرحال چند دن تک ان کی یہ تکلیف چلتی رہی۔

کبھی ہسپتال کبھی گھر 23 جون کا دن آ گیا۔خاکسار 23 جون کو عصر کی نماز کے لئے مسرور ہال پہنچا تو مجھے پیغام ملا کہ عنایت اللہ صاحب بلا رہے ہیں۔کہ آپ بھی آئیں اور محترم ملک بشیر الحق صاحب سیکرٹری وصایا کو بھی ساتھ لے آئیں۔نماز سے فارغ ہو کر ہم دونوں ان کے گھر پہنچے تو انہوں نے والہانہ استقبال کیا ان سے پوچھا کہ کیا ارشاد ہے تو کہنے لگے چیک اپ کیلئے صبح لاہور جانا ہے۔اس لئے آپ محترم ملک بشیر صاحب کو کہیں کہ وہ میری عدم موجودگی میں کام کریں۔کیونکہ مالی سال ختم ہونے میں چند دن باقی ہیں۔خاکسار نے کہا کہ محترم ملک صاحب نے کب انکار کیا ہے وہ تو رسید بک لے کر تیار بیٹھے ہیں۔بہرحال خاکسار محترم عنایت اللہ صاحب کے چہرے کو غور سے دیکھتا رہا ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے بائیں جانب کچھ سوزش ہے۔تو یہ معلوم ہی نہ تھا کہ یہ ہماری آخری ملاقات ہے۔کیونکہ اس سے پہلے وہ کافی دفعہ بیمار بھی ہوئے لیکن کبھی پیغام نہ بھجوایا کہ کسی دوسرے کے حوالے کام کیا جائے۔

مورخہ 24 جون کو صبح نماز فجر پر محترم زعیم صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے بتایا کہ رات کو محترم عنایت اللہ صاحب بے ہوش ہو گئے تھے۔ہم ایمبولینس میں انہیں ہسپتال لے گئے۔کافی دیر تک انہیں ہوش نہیں آیا تھا۔

خاکسار کو بہت فکر لاحق ہوئی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ پہنچا مرحوم لمبے لمبے سانس لے رہے تھے اور بے ہوش پڑے ہوئے تھے۔مصنوعی طور پر ڈاکٹر صاحبان نے سانس کا بندوبست کیا تھا۔ان کی صحت یابی کیلئے اس دوران دوستوں کو دعا کی درخواست کی گئی۔اہالیان محلّہ اپنے اس صوفی منش بزرگ سے ملاقات کیلئے ہسپتال جاتے رہے۔لیکن ان کی وہی بے ہوشی والی کیفیت جاتی رہی۔حتیٰ کہ لاہور، مغربی افریقہ اور جرمنی میں رہائش پذیر ان کے تمام بچوں کو اطلاع ہو گئی کہ ربوہ پہنچ جائیں۔ایک ایک کر کے سارے بچے پہنچے۔مورخہ 30 جون کی رات محترم عنایت اللہ صاحب کی زندگی کی آخری رات ثابت ہوئی اور وہ بعمر 78 سال راہی ملک بقا ہو گئے۔

مرحوم بے حد محنتی، دیانت دار، خاموش طبع، ہنس مکھ اور بہت دھیمی طبیعت کے مالک تھے۔

ان کی وفات پر تعزیت کے لئے آنے جانے والوں کا تانتا بندھا رہا اور کثیر تعداد میں لوگ آ کر سوگوار خاندان سے اظہار تعزیت اور ہمدردی کرتے رہے۔ان کی اہلیہ محترمہ بشیرہ آصفہ صاحبہ انتہائی صبر اور تحمل سے اپنے بچوں کو صبر کی تلقین کرتی رہیں۔

مرحوم کے 6 بیٹے اور چار بیٹیاں 12 پوتے 7 پوتیاں 4 نواسے اور 2 نواسیاں ہیں سوائے ایک بیٹی کے سب بچے بفضل اللہ تعالیٰ شادی شدہ ہیں اور اپنے اپنے گھروں میں خوش و خرم ہیں خاکسار ان کی وفات کے بعد جب مورخہ یکم جولائی 2008ء صبح نماز فجر کے بعد چہرہ دیکھنے گیا۔تو گویا یہ اظہار تھا ؎

کون کہتا ہے موت آئی تو مر جاؤں گا
میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا

مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔یکم جولائی کو بیت المبارک میں نماز ظہر کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور پھر ایک کثیر تعداد بہشتی مقبرہ میں تدفین کے لئے گئی۔

مولا کریم انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

☆☆☆

مکرم ملک نثار احمد صاحب

میری اہلیہ مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ

میری اور میری اہلیہ محترمہ امۃ الباسط صاحبہ کی رفاقت 55 سال پر محیط ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے چھ بچے جن میں دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔میں گزشتہ سات سال سے کینیڈا میں مقیم ہوں۔14 جون 2007ء کو امۃ الباسط صاحبہ گردوں کے فیل ہونے سے ہسپتال میں وفات پا گئیں۔بڑا بیٹا اعجاز احمد میت کو لے کر ربوہ پاکستان آیا جہاں بہشتی مقبرہ قطعہ نمبر 7 میں مرحومہ کو جگہ نصیب ہوئی۔میں اپنی علالت کے باعث ساتھ نہ آ سکا۔صرف ایک واقعہ مرحومہ کے بارہ میں پیش خدمت ہے جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ خلافت کے ساتھ ان کی وابستگی کا کیا عالم تھا۔2003ء میں جبکہ ہم مسی ساگا کینیڈا میں مقیم تھے جمعہ کی نماز پڑھنے حسب معمول بیت میں گئے۔جب واپس گھر میں داخل ہوئے تو مرحومہ نے مجھ سے پوچھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریک مریم شادی فنڈ میں آپ نے کتنا وعدہ لکھوایا ہے میں نے بتایا کہ پچاس ڈالر اور میرے دریافت کرنے پر مرحومہ نے بتایا کہ میں نے پانچ سو ڈالر کا وعدہ لکھوایا ہے۔میں نے دریافت کیا کہ یہ وعدہ کس طرح پورا کریں گی جبکہ ہمیں کرایہ مکان اور چندہ جات وغیرہ ادا کرنے کے بعد کل 150 ڈالر بچتے ہیں جس میں پورے ماہ کا کھانا پینا وغیرہ شامل ہے۔جواباً کہنے لگیں بس آپ دعا کریں اللہ تعالیٰ وعدہ پورا کرنے کی توفیق دے۔چنانچہ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ اس نیک بخت نے دن رات ایک کر کے قریشیا کی مدد سے ٹوپیاں اور میز پوش بنانے شروع کئے جن کو ہر جمعہ کو بیت میں جا کر خواتین میں فروخت کرتیں اور اپنے وعدہ کو جلد ہی پورا ادا کر دیا۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کی اس نیکی کو قبول فرماتے ہوئے مرحومہ کو اپنی رحمت میں جگہ عطا کرے۔آمین۔

خلافت سے وابستگی، اطاعت اور نظام جماعت کی اطاعت میں ہمیشہ پیش پیش دیکھا۔امیر جماعت نے جو بھی تحریک کرنی اس پر بھی ہمیشہ لبیک کہا۔مرحومہ خوش مزاج بھی تھیں اور خوش آواز بھی تھیں نظمیں زبانی یاد تھیں اکثر ترنم سے پڑھتی رہتیں۔بے حد محنتی تھیں۔ہمیشہ صحت کی حالت میں اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو ترجیح دیتی تھیں۔بچوں کی خوب تربیت کا حق ادا کیا۔ہاں! بہت متوکل تھیں۔قرآن کریم سے بہت محبت تھی۔بکثرت تلاوت کرنا معمول تھا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وکرم سے سب قبول کرے۔آمین۔

☆☆☆

ماخوذ

موبائل فون مسلسل استعمال کے نقصانات

موبائل فون صرف سٹیٹس سمبل ہی نہیں بلکہ آج کی ضرورت کی حیثیت بھی اختیار کر چکا ہے۔ جسے دیکھیں ہاتھ میں موبائل فون لئے پھرتا ہے۔ اگر اسے ضرورت کے لئے استعمال کیا جائے تو بات بنتی ہے اگر وہ شوپیس کے طور پر بلاضرورت رکھا جائے تو بیوقوفی کی بات ہے۔ آجکل سکول کے چھوٹے چھوٹے بچے موبائل فون تھامے نظر آتے ہیں۔ ہر شخص اس فوبیا میں مبتلا ہے کہ اس کے پاس قیمتی سے قیمتی فون سیٹ موجود ہونا چاہئے۔ کیمرے والے فون سیٹ کی مانگ شدید ہے، بنایا تو اچھے مقصد کے لئے گیا تھا مگر اسے مذموم مقاصد کے لئے بھی استعمال کیا جانے لگا ہے۔ موبائل فون کی وبا ہمارے ملک میں پھیل چکی ہے جسے دو وقت روٹی بھی مشکل سے میسر آتی ہے وہ بھی مہنگا موبائل فون قسطوں پر حاصل کر لیتا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ موبائل فون کے بغیر زندگی ادھوری ہے یہ سٹیٹس سمبل بن چکا ہے۔

اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ موبائل فون نے پوری دنیا کو گلوبل ولیج کی حیثیت دے دی ہے جس وقت اور جہاں چاہیں آپ کال ملا کر بات کر سکتے ہیں۔ مواصلات میں موبائل فون نے ایک عظیم انقلاب برپا کر کے رکھ دیا ہے۔ ہم ہوائی جہاز میں ہوں، ٹرین میں سفر کر رہے ہوں، بس میں سوار ہوں، کسی جنگل میں موجود ہوں، کسی بند کمرے میں ہوں، کسی دور دراز کے گاؤں میں موجود ہوں لمحہ بھر میں کہیں بھی بات کر سکتے ہیں۔

چند سال پہلے اس بات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ موبائل فون کی افادیت کا اس وقت پتہ چلتا ہے کہ جب ہمیں کسی ایمرجنسی کی صورتحال سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ موبائل فون کے آنے سے وقت اور فاصلے سمٹ چکے ہیں تو اس کی افادیت کا پہلو ہے مگر بعض لوگ صرف وقت گزارنے کے لئے یا دوسروں کو تنگ کرنے کے لئے اس کا بے جا استعمال کرتے ہیں۔

دنیا بھر میں ڈرائیونگ کے دوران سیلولر فون کا استعمال منع ہے مگر ہمارے ہاں آزادانہ ڈرائیونگ کے دوران فون استعمال کیا جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس وجہ سے بھی حادثات میں اضافہ ہو رہا ہو، موٹر سائیکل چلاتے وقت بھی لوگ فون استعمال کر رہے ہوتے ہیں جو بے حد خطرناک صورتحال ہے۔ سائیکل سوار بھی فون استعمال کر رہے ہوتے ہیں حالانکہ چاہئے تو یہ کہ کسی جگہ بیٹھ کر فون کال کریں یا کال سنیں تاکہ حادثات سے محفوظ رہ سکیں مگر اس کی کوئی پابندی نہیں کی جاتی۔ لوگ شاپنگ کرتے ہوئے، سڑک پر پیدل چلتے ہوئے، دفتروں کے اندر، تعلیمی اداروں کے اندر فون کرتے سنتے نظر آتے ہیں اور یہ اکثر بلاوجہ اور بلاضرورت ہوتا ہے۔

فون کمپنیوں نے لوگوں کو اس قدر مسحور کر دیا ہے اور ایسے سستے پیکج دیئے ہیں کہ ہر ایک اس دوڑ میں لگا ہوا ہے اس کے پاس بہتر سے بہتر ماڈل کا فون سیٹ ہو اور کیمرے والا سیٹ تو لازمے کی حیثیت اختیار کر گیا ہے جبکہ کسی کو اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بغیر کیمرے والے فون سیٹ سستے داموں فروخت کر کے ہر کوئی کیمرے والا مہنگا سیٹ خرید رہا ہے۔ دن بدن سیلولر فون کی مانگ میں زبردست اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ برمحل ہے کہ ہمارے ملک میں ان کمنگ بالکل فری ہے اور دوسری کالوں کے چارجز بھی برائے نام ہیں۔ کسی وقت فکسڈ فون سیٹ غنیمت سمجھا جاتا تھا اور اسے سٹیٹس سمبل قرار دیا جاتا تھا مگر ان میں خرابی واقع ہونے کی وجہ سے لوگوں کو PTCL کے دفاتر کے بار بار چکر لگانا پڑتے تھے، تاریں ٹوٹ جانے کی صورت میں بھی فون منقطع ہو جاتا تھا اور کئی کئی دن تاریں ٹھیک کرنے میں لگ جاتے تھے مگر اب اس صورتحال سے مکمل خلاصی ہو چکی ہے۔ فکسڈ فون لگانے کی طرف رجحان بھی ختم ہو گیا ہے بس موبائل فون خرید لو اور کارڈ حاصل کر کے اسے استعمال کرو، نہ کوئی لائن رینٹ ہے نہ تاریں ٹوٹنے کا خدشہ، نہ کسی اور سبب سے Disconnect ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیلولر فون کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔

موبائل فون کا ایک دوسرا بھیانک پہلو بھی منظر عام پر آ رہا ہے اس کا استعمال جرائم کے لئے بھی استعمال ہو رہا ہے۔ ایک ڈاکو یا چور دوسرے کو فوری کال کر کے الرٹ کر دیتا ہے اور وہ بھاگنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

اس کے ذریعے خواتین کو تنگ کرنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ موبائل فون کی کثرت سے ایک اور تکلیف دہ صورتحال سامنے آئی ہے۔ گلی گلی محلے محلے بھرے بازاروں سڑکوں پر موبائل فون سیٹ چھیننے کے واقعات بھی عام ہو گئے ہیں۔ پہلے یہ وبا کراچی میں تھی مگر اب لاہور اور ملک کے دوسرے بڑے شہروں میں بھی موبائل فون چھیننے کی وارداتیں جاری ہیں۔ صرف موبائل ہی نہیں چھینے جاتے بلکہ مقابلے کی صورت میں قتل و غارت کی وارداتیں عام ہو چکی ہیں۔ جب بھی کوئی مزاحمت کرتا ہے تو قتل تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ پولیس کی پریشانی بھی یہ صورتحال دیکھ کر بڑھتی جا رہی ہے۔ اور وہ ان وارداتوں کا سدباب کرنے میں ابھی تک ناکام نظر آ رہی ہے۔ موبائل فون چھین کر سستے داموں دکانوں پر فروخت کر دیئے جاتے ہیں اور اس طرح ڈاکو بڑی آسانی سے رقم حاصل کر لیتے ہیں۔

پولیس نے چھینے گئے فون سیٹ کو ناکارہ بنانے کی Device بھی تیار کروائی ہے مگر اس میں بھی پوری کامیابی حاصل نہیں کر سکی۔ کیونکہ چوروں نے بھی اس کا حل اور توڑ نکال لیا ہے وہ فون سیٹ کو دوبارہ قابل استعمال بنا لیتے ہیں۔ فرض کر لیں موبائل فون کو تکنیکی طور پر ناکارہ بنا بھی دیا جاتا ہے تو فون کو مرمت کرنے والے لوگ دوبارہ اسے درست کر لیتے ہیں۔ پھر وہ ڈاکو جس نے موبائل فون چھینا اور مزاحمت پر فون کے مالک کو قتل کر دیا ہے وہ بھلا فون سیٹ فروخت کرنے مارکیٹ کیوں جائے گا وہ اسے سیدھا گٹر میں پھینک دے گا اس سے قاتل تو نہیں پکڑا جا سکے گا۔

ایسے صارفین جو اپنا موبائل فون فروخت کر کے بہتر یا کیمرے والا فون خریدنا چاہتے ہیں اول تو ڈیلر اس سے فون لے گا ہی نہیں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ چوری کا ہو اور اگر سستے کے لالچ میں لے بھی لیتا ہے خواہ وہ چوری کا نہ ہو پولیس کا خوف اسے ہر آن لاحق رہتا ہے اور پولیس بلیک میلنگ کا شکار ہو جاتا ہے کیونکہ اصل مجرم اور قاتل تو چھینا گیا سیٹ ضائع کر دیتے ہیں۔

ان سب رکاوٹوں کے باوجود موبائل فون کی خرید و فروخت کے سلسلے میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے اور یہ کام آگے ہی آگے جا رہا ہے۔ ڈیلر پرانا موبائل فون خریدتے وقت پوری تسلی کر لیتا ہے اور فروخت کنندہ کے شناختی کارڈ کی کاپی بھی رکھ لیتا ہے اس کے باوجود وہ پولیس کی دست برد سے محفوظ نہیں رہ سکتا ہے۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق اس سال کے آخر تک موبائل فون استعمال کرنے والوں کی تعداد 50 ملین سے بھی زائد ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ پاکستان میں موبائل سروس 2000ء میں متعارف کروائی گئی تھی، پہلے ان کمنگ کے بھی چارجز تھے مگر جلد ہی ان کمنگ چارجز ختم کر دیئے گئے جس سے موبائل فون استعمال کرنے والوں میں یکدم بے پناہ اضافہ ہو گیا۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق ہر ماہ موبائل فون استعمال کرنے والوں کی تعداد میں دو ملین افراد کا اضافہ متوقع ہے۔ پہلے صرف چند ایک سیلولر کمپنیاں تھیں اب تو سیلولر سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کا ایک سیلاب امڈ آیا ہے اور یہ کمپنیاں اس قدر سستے پیکج لوگوں کو مہیا کر رہی ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ یہی وہ کشش ہے جو ہر کسی کو موبائل کنکشن حاصل کرنے پر اکساتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کے پاس سیل فون موجود ہیں، سکول جانے والے بچے سیل فون تھامے ہوئے ہوتے ہیں اور کلاس کے اندر بھی گھنٹیاں بج اٹھتی ہیں۔ موبائل فون نے طلباء کی پڑھائی کو بری طرح متاثر کیا ہے، وہ کالیں کرتے کالیں سنتے اور میسج کرتے ہوئے اپنا قیمتی وقت ضائع کر دیتے ہیں۔

اس سب کے ساتھ صحت کا پہلو بھی قابل ذکر ہے، مسلسل فون سننے اور کرتے کرتے کانوں میں بہرہ پن واقع ہو سکتا ہے۔ سیل فون سے خارج ہونے والی ریڈیو ایکٹو لہریں دماغ کو متاثر کرنے میں بھی اپنا کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ایک طبی تحقیق کے مطابق سیٹ سے خارج ہونے والی تابکاری دماغ کو نقصان پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے جس سے نسیان کا عارضہ لاحق ہو سکتا ہے۔ بعض کے نزدیک سیل فون کا زیادہ استعمال ہارٹ اٹیک کا موجب بھی بن سکتا ہے، خاص طور پر چھوٹے بچے جن کا دماغ ابھی نشوونما پا رہا ہوتا ہے سیل فون کے زیادہ استعمال سے دماغی نشوونما میں خلل واقع ہونے کا قوی امکان تو موجود ہوتا ہے۔ گرج چمک کے دوران کھلی جگہ پر سیل فون کا استعمال بے حد خطرناک ہے اس سے آسمانی بجلی گرنے کا امکان بڑھ جاتا ہے اور جان بھی جا سکتی ہے۔ پٹرول پمپوں پر سیل فون کا استعمال بے حد خطرناک ثابت ہو سکتا ہے اس سے دھماکہ ہو کر آگ لگ سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے پٹرول پمپوں پر سیل فون استعمال کرنے پر پابندی ہے۔

کیمرے والے سیل فون انسانی بینائی کو کمزور کر سکتا ہے اتنی چھوٹی تصویر مسلسل دیکھنے سے نظر جواب دے سکتی ہے اس کا سب سے زیادہ استعمال طبی نقطہ نظر سے بہت نقصان دہ پایا گیا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موبائل فون صرف ضرورت کے وقت استعمال کیا جائے، بے جا استعمال کرنے سے گریز کیا جانا چاہئے۔ اس کے جا و بے جا استعمال سے جو حادثات رونما ہو رہے ہیں ان میں بھی کمی واقع ہو سکتی ہے۔

اگر کار سوار موٹر سائیکل سوار کو کوئی باہر سے کال موصول ہو تو اسے گاڑی ایک طرف کھڑی کر کے کال اٹینڈ کرنی چاہئے۔ تماش بین قسم کے لوگ تنگ کرنے کے لئے جا و بے جا آرام کی گھڑیوں میں اور رات کے آخری حصے میں فون کال کر کے پریشان کرتے ہیں۔

اس ضمن میں صارفین کی ٹریننگ کا اہتمام کیا جانا چاہئے اور ایک ریفریشر کورس کے بعد ہی سیل فون خریدنے کی اجازت ہونی چاہئے۔ صارف کو ضابطہ اخلاق کا پابند ہونا چاہئے۔ ایجادات فائدہ کے لئے ہیں نہ کہ دوسروں کو تنگ کرنے یا بیوقوف بنانے کے لئے۔

(نوائے وقت میگزین 25 فروری 2007ء)

☆☆☆

غیبی مدد

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

حضرت صاحب (حضرت مسیح موعود) ایک مرتبہ امرتسر سے آ رہے تھے بٹالہ کے راستہ میں دھوپ تھی، سخت تکلیف تھی، یکہ میں بیٹھنے لگے (ریل نہیں تھی) تو ایک اور آدمی جو ہندو تھا وہ کود کر پہلے اندر جا بیٹھا اور اپنے موٹاپے سے تمام یکہ کو اندر سے روک لیا۔ اب حضرت صاحب کو دھوپ میں بیٹھنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے فوراً ایک بادل بھیج دیا جو امرتسر سے لے کر بٹالہ تک برابر آپ کے سر پر سایہ کرتا آیا۔

(الفضل 17 جون 1914ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 88697 میں سمیع اللہ علوی

ولد امان اللہ علوی قوم علوی پیشہ کاشتکاری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ امام بخش علوی ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ علوی۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432۔ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ علوی والد موصی

مسل نمبر 88698 میں ساجدہ پروین

زوجہ فرید احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 373 ای۔ بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/125000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ممتاز احمد وصیت نمبر 38854 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 88699 میں ربیعہ حبیب

بنت حبیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ حبیب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مطیع اللہ وصیت نمبر 21180۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس جاوید

مسل نمبر 88700 میں منصور احمد

ولد مظفر احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رئیس احمد وصیت نمبر 33650۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد خاں (مرحوم)

مسل نمبر 88701 میں ساجدہ پروین

زوجہ طاہر محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور وزنی 20 تولے مالیتی -/3000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود

مسل نمبر 88702 میں طاہرہ نسیم

زوجہ شاہد اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد اقبال گواہ شد نمبر 2 احمد حسین شاکر

مسل نمبر 88703 میں عثمان احمد

ولد منصور احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ضیاء۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد صابر

مسل نمبر 88704 میں منور احمد

ولد غلام احمد (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 6 مرلہ واقع گوجرانوالہ مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن

مسل نمبر 88705 میں چوہدری محمد سرور عابد

ولد چوہدری محمد شریف قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/312 یورو ماہوار بصورت Arbeif Postt مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-3-23 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد سرور عابد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد

مسل نمبر 88706 میں ظفر اقبال رانا

ولد محمد صادق خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق خاں۔ گواہ شد نمبر 2 نیئر شہزاد رانا

مسل نمبر 88707 میں تنویر محمود

زوجہ طارق محمود قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 240 مربع میٹر واقع جرمنی کا 1/2 حصہ (2) زیور وزنی 350 گرام مالیتی -/3500 یورو (3) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنویر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 88708 میں شکیلہ ضیاء

بنت مبشر احمد ضیاء قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ضیاء۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد بھٹی

مسل نمبر 88709 میں نثار احمد

ولد محمد نواز قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ضیاء

مسل نمبر 88710 میں محمد اطہر

ولد محمد یحیٰ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اطہر گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد سیماب۔ گواہ شد نمبر 2 اسامہ انور قریشی

مسل نمبر 88711 میں محمد بلال

ولد محمد یحیٰ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بلال۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد سیماب۔ گواہ شد نمبر 2 اسامہ انور قریشی

مسل نمبر 88712 میں آصف محمود

ولد ظفر اللہ خاں قوم دھاریوال پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم کاروبار 40 ہزار یورو (2) رقم نقد بینک میں -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 حیدر علی ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 88713 میں ناصر احمد

ولد چوہدری عبدالخالق (مرحوم) قوم گجر پیشہ فارغ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی زمین بارانی برقبہ 8 ایکڑ واقع ضلع گجرات مالیتی اندازاً -/1600000 روپے (2) مکان مشترکہ برقبہ 5 مرلہ ضلع گجرات مالیتی -/250000 روپے (3) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع ضلع گجرات کا 1/4 حصہ (4) نقد رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 88714 میں ذیشان اقبال صدیقی

ولد عطاء الرحمٰن صدیقی قوم.... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان اقبال صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 انس احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد

مسل نمبر 88715 میں نسیم غفار

زوجہ ملک عبدالغفار قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/300 روپے (2) زیور وزنی 165 گرام مالیتی -/2475 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم غفار۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالغفار۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر احمد

مسل نمبر 88716 میں بشریٰ احمد

زوجہ مظفر احمد قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ اڑھائی ایکڑ واقع پیلو وال سیداں مالیتی -/500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 16 مرلہ واقع ربوہ مالیتی -/1500000 روپے (3) مکان واقع جرمنی مالیتی -/270000 یورو کا 1/2 حصہ (4) زیور وزنی 35 تولے مالیتی -/3500 یورو (5) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد

مسل نمبر 88717 میں نوید الظفر قریشی

ولد مظفر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید الظفر قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم خالد

مسل نمبر 88718 میں انصر خلیل

ولد حاجی محمد ابراہیم خلیل (مرحوم) قوم جٹ پیشہ بیروزگار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/345 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم خالد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد وارث

مسل نمبر 88719 میں محمود عبداللہ

ولد خلیل احمد خالد قوم مغل پیشہ ڈینٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور۔ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ خان

مسل نمبر 88720 میں سمیرا محمود

زوجہ محمود عبداللہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/250000 روپے (2) زیور وزنی 18 تولے مالیتی -/3350 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور۔ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ خان

مسل نمبر 88721 میں منصورہ راشد کاہلوں

زوجہ راشد محمد جان کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی وزنی 30 تولے مالیتی -/500000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ راشد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمد جان کاہلوں

مسل نمبر 88722 میں رفیق احمد

ولد رشید احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالنصر ربوہ مالیتی -/2250000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع دارالرحمت وسطی مالیتی -/6000000 روپے کا 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود

مسل نمبر 88723 میں عطیہ عزیز

زوجہ رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولہ مالیتی -/2000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود

مسل نمبر 88724 میں نادیہ ملک

بنت ملک ظہیر الدین قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/4000 یورو (2) طلائی زیور بوزن 140 گرام مالیتی -/250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/325 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 صفدر جنگ خان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد بھٹی

مسل نمبر 88725 میں عامر عمران

ولد اسلام الحق قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر عمران۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور۔ گواہ شد نمبر 2 Hafeez Majoka

مسل نمبر 88726 میں بشارت احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 15 ایکڑ واقع سندھ مالیتی -/3000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/1600000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 22x50 مربع فٹ واقع اسلام آباد مالیتی -/1200000 روپے (4) پلاٹ برقبہ ڈیڑھ کنال واقع سندھ مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد منظور

مسل نمبر 88727 میں طارق محمود

ولد عبدالحکیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم جنوبی مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-11-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال داؤد۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان اختر

مسل نمبر 88728 میں محمد رزاق

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ ٹرانسپورٹ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی مالیتی -/195000 یورو (2) 2 عدد چھوٹے مکان مالیتی -/40000 یورو (3) مشترکہ زرعی اراضی واقع پاکستان مالیتی ڈیڑھ کروڑ روپے کا حصہ (6 حصہ دار ہیں) (3) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/130000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1510 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رزاق۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 88729 میں کاشف جمیل

ولد چوہدری جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 Amir Mohammad۔ گواہ شد نمبر 2 Shahid Pervez

مسل نمبر 88730 میں شہناز پروین

زوجہ خیرات علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1988ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 232 گرام مالیتی -/3700 یورو (2) نقد رقم بصورت بینک اکاؤنٹ -/300000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (4) پلاٹ برقبہ 7 مرلہ و دکانیں واقع چنیوٹ مالیتی -/300000 روپے۔ نوٹ:۔ دکانوں کا کرایہ ماہوار مبلغ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 احمد عارف

مسل نمبر 88731 میں Syamsu Rizal

ولد Tasar قوم...... پیشہ کاروبار عمر...... سال بیعت...... ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 عدد کار مالیتی -/RP325000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP4000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syamsu Rizal۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Rohim۔ گواہ شد نمبر 2 Iman Ahmadi

مسل نمبر 88732 میں Djafar Topaju

ولد Thomas Topaju قوم...... پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) باغ برقبہ 2925 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 (2) زمین برقبہ 700 مربع میٹر -/RP6000000 (3) باغ برقبہ 5000 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP250000 روپے سہ ماہی آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Djafar Topaju۔ گواہ شد نمبر 1 Wahyudi Topayu۔ گواہ شد نمبر 2 Zainal Topayu

مسل نمبر 88733 میں Ilham Mokoagow

ولد Sadiman Mokoagow قوم...... پیشہ کاشتکار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 10000 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP2000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ilham Mokoagow گواہ شد نمبر 1 Irwan Mokoagow۔ گواہ شد نمبر 2 Rianda Mokoagow

مسل نمبر 88734 میں Asep Anwar

ولد Ruhyat قوم...... پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asep Anwar۔ گواہ شد نمبر 1 Ajang Romana گواہ شد نمبر 2 Iwan Lukas

مسل نمبر 88735 میں Edi Abdul Hadi

ولد Opar قوم...... پیشہ مُبلّغ عمر 38 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) باغ برقبہ 2500 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 (2) باغ برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000 (3) باغ برقبہ 1200 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 (4) کھیت چاول برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2092000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Edi Abdul Hadi۔ گواہ شد نمبر 1 Kiki Nurdin۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmed Mulyadi

مسل نمبر 88736 میں Ali Mukhayat

ولد Abdul Majid قوم...... پیشہ مُبلّغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ali Mukhayat۔ گواہ شد نمبر 1 Erwin Prunama۔ گواہ شد نمبر 2 Bashari Tarmudi

مسل نمبر 88737 میں Neki Firdaus

ولد Durahman قوم...... پیشہ مُبلّغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1537000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Neki Firdaus۔ گواہ شد نمبر 1 M.Ayyub Zulkarnain۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Darmansyah

مسل نمبر 88738 میں Entang Rasyid Ahmad

ولد Abidin (Late) قوم...... پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 146 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000 (2) کھیت چاول برقبہ 1200 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1800000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP600000 سہ ماہی آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Entang Rasyid Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Imat Nimatullah۔ گواہ شد نمبر 2 Eddi Hidayatullah

مسل نمبر 88739 میں Encang Arifin

ولد Irin Sobirin قوم...... پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/RP125000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1700000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Encang Arifin۔ گواہ شد نمبر 1 Entang Rasyid۔ گواہ شد نمبر 2 Irwan Hermawan

مسل نمبر 88740 میں Ahmad Wiramdani

ولد Encang Arifin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1245000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Wiramdani۔گواہ شدنمبر1 Enfang Rasyid۔گواہ شدنمبر2 Irwan Hermawan

مسل نمبر 88741 میں Resmi Ayus Patmaret

بنت Yunus Mulyana قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Resmi Ayus Patmaret۔گواہ شدنمبر1 Titin Tartilah۔گواہ شدنمبر2 Riang Ayus Anggareta

مسل نمبر 88742 میں Mrs. Marwiti

زوجہ Syukur قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 22500 مربع میٹر مالیتی -/RP75000000 (2)مکان برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 (3) حق مہر بصورت زیور مبلغ -/RP50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1140000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP600000 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mrs.Marwiti۔گواہ شدنمبر1 Muri۔گواہ شدنمبر2 Suroyo

مسل نمبر 88743 میں Yusuf Kartiman

ولد (Rosyid (Late قوم...... پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Kartiman۔گواہ شدنمبر1 Dudung Abd Hamid۔گواہ شدنمبر2 Rahmat Suwandi

مسل نمبر 88744 میں Mrs. Nur Hani

بنت Silakhuddin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Mrs.Nur Hani۔گواہ شدنمبر1 Taufik Falahuddin۔گواہ شدنمبر2 Silakhuddin

مسل نمبر 88745 میں Mrs. Sutji Lestari

زوجہ Damar Harjotirto قوم...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 34.3 گرام مالیتی -/RP3430000 (2)حق مہر -/RP70000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1560000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mrs.Sutji.Lestari۔گواہ شدنمبر1 Ir.H.Ahmad Saifuddin۔گواہ شدنمبر2 Dr.Arif Budiyanto

مسل نمبر 88746 میں محمد طارق

ولد اللہ دتہ چوہدری قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد طارق۔گواہ شد نمبر1 چوہدری مبارک احمد۔گواہ شدنمبر2 غلام مصطفیٰ چوہدری

مسل نمبر 88747 میں طاہر منظور

ولد چوہدری منظور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع پنجاب ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طاہر منظور۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد چوہدری۔گواہ شدنمبر2 اظہر احمد ظفر

مسل نمبر 88748 میں ساجد خان

ولد یونس خان قوم پٹھان پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ساجد خان۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد چوہدری۔گواہ شدنمبر2 غلام مصطفیٰ چوہدری

مسل نمبر 88749 میں غلام مصطفیٰ چوہدری

ولد صابر حسین چوہدری قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غلام مصطفیٰ چوہدری۔گواہ شد نمبر1 چوہدری مبارک احمد۔گواہ شدنمبر2 محمد طارق

مسل نمبر 88750 میں Farhana Ahmedi

زوجہ Javed Ahmedi قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 561 مربع میٹر واقع آسٹریلیا مالیتی -/320000$ کا 1/2 حصہ (2) مکان برقبہ 561 مربع میٹر واقع آسٹریلیا مالیتی -/300000$ کا 1/2 حصہ (3)طلائی زیور بوزن 500 گرام مالیتی -/10500$ (4)حق مہر -/4500$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1562$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Farhana Ahmedi۔گواہ شدنمبر1 Farooq Ahmad۔گواہ شدنمبر2 Javed Ahmedi

مسل نمبر 88751 میں Shamim Akhtar

زوجہ Nasir Ahmedi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/1500$ (2) حق مہر -/Ksh12000۔اس وقت مجھے مبلغ -/876$ ماہوار بصورت wage مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shamim Akhtar۔گواہ شدنمبر1 Amzad.H.Khan۔گواہ شدنمبر2 Nasir Ahmedi

مسل نمبر 88752 میں Nasir Ahmedi

ولد Ghazenfar Ahmedi قوم...... پیشہ ٹیکنیشین عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/876$ ماہوار بصورت سرکاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Nasir Ahmedi۔گواہ شد نمبر1 Amzad.H.Khan۔گواہ شدنمبر2 Javed Ahmedi

مسل نمبر 88753 میں Javed Ahmedi

ولد Nasir Ahmedi قوم...... پیشہ (DHS(Private عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 561 مربع میٹر واقع آسٹریلیا مالیتی -/320000$ کا 1/2 حصہ (2) مکان برقبہ 561 مربع میٹر واقع آسٹریلیا مالیتی -/300000$ کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500$ ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Javed Ahmedi۔گواہ شدنمبر1 Amzad.H.Khan۔گواہ شدنمبر2 Farooq Ahmad

مسل نمبر 88754 میں Taseer Ahmed Bashir

ولد Bahsir Ahmed Khan قوم...... پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000$ ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taseer Ahmed Bashir۔گواہ شدنمبر1 Muhammad Ashraf۔گواہ شدنمبر2 Arshad Mahmood

☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب سنگ بنیاد

(تعمیر و توسیع دفاتر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

۞ مورخہ 26 / اکتوبر 2008ء کو دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ میں تعمیر و توسیع دفاتر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی تقریب سنگ بنیاد منعقد ہوئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا تھا چنانچہ صاحبزادہ صاحب موصوف اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم خالد احمد ظفر صاحب صدر تعمیر ہال کمیٹی نے مجوزہ نقشہ کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس عمارت میں دفاتر برائے صدر عمومی، نائبین صدر عمومی، جنرل سیکرٹری و عملہ دفتر، مجلس عاملہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ ایک بڑا ہال، چار عدد بڑے میٹنگ رومز، 2 بیڈ رومز والا ریسٹ ہاؤس، 24 عدد ٹوائلٹس اور چار عدد لائبریز کی تعمیر ہوگی۔ نیز دفاتر ایمرجنسی، امور عامہ اور خدمت خلق کی تعمیر و توسیع بھی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ سائیکل و موٹر سائیکل سٹینڈ بھی تعمیر کیا جائے گا۔ تمام ہالز میں ساؤنڈ سسٹم، ملٹی میڈیا پروجیکٹر وغیرہ کی سہولت ہوگی نیز دفاتر و ہالز کو ائیر کنڈیشنڈ کیا جائے گا۔ اس رپورٹ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی، محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید، مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب صدر مجلس وقف جدید، محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان و دیگر بزرگان و عہدیداران صدر صاحب عمومی اور ان کی عاملہ نے باری باری بنیادی اینٹ رکھی۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے مختصر خطاب کیا اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد مہمانان کرام کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ اللہ تعالیٰ اس عمارت میں برکت دے اور اس کے استعمال میں برکت دے اور تمام جماعتی امور میں ممد و معاون بناتے ہوئے عہدیداران کو نیک مقاصد میں استعمال کرنے کی استطاعت عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم محمد مالک خضر صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم چوہدری ثناء اللہ صاحب ولد مکرم چوہدری مولا بخش صاحب سیکرٹری وقف جدید ضلع بہاولپور کے موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ کی وجہ سے کولہے میں فریکچر ہوا ہے۔ نیز میری بھابھی محترمہ زہراء بی بی صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب مرحوم گھٹیالیاں بوجہ کھانسی بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم اقبال احمد صاحب کاہلوں ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ بشریٰ خورشید اقبال صاحبہ مورخہ 8 / اکتوبر 2008ء کو پھیپھڑوں کی انفیکشن کی وجہ سے بعمر 68 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ ایک مخلص احمدی خاتون تھیں اور ملنسار طبیعت کی مالک تھیں اپنے ہر کام اور فریضہ کو پوری ذمہ داری اور خداداد استعداد کے مطابق اعلیٰ طور پر سرانجام دینا ان کی طبیعت کا حصہ بن چکا تھا۔ دینی اور دنیاوی دونوں میدانوں میں اللہ تعالیٰ نے ان کو کام کرنے کا موقع عطا کیا اور اپنے کام کی وجہ سے ہر دلعزیز ہوئیں۔ مرحومہ کو سالہا سال تک حلقہ میں سیکرٹری اصلاح وارشاد کا کام کرنے کی توفیق ملی اور ہمیشہ تندہی سے اپنا فریضہ ادا کرنے کی کوشش کی۔ دنیاوی طور پر مرحومہ درس و تدریس کے شعبہ سے وابستہ تھیں اور اپنے کردار و گفتار کی بدولت اپنے شعبہ کے لوگوں میں ایک ممتاز نام سے پہچانی جاتی تھیں۔ دوسروں کی صحیح راہنمائی کر کے، جائز کاموں میں حتی المقدور مدد کر کے اور ضرورت مندوں کے لئے آسانیاں پیدا کر کے بہت خوشی محسوس کرتی تھیں اس لحاظ سے وہ بلاشبہ ایک نافع الناس وجود تھیں۔ مرحومہ ایک مخلص، باحیا اور باوقار خاتون ہونے کے ناطے ایک بہترین بیوی اور ایک اچھی ماں بھی تھیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے بہترین اولاد سے بھی نوازا تھا اور پھر وہ تمام عمر اپنی اولاد کی بہترین تعلیم و تربیت بھی کرتی رہیں۔ مرحومہ کی اولاد میں ماشاء اللہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں شامل ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔ بیٹے مکرم کیکاؤس احمد صاحب ایم بی اے ایک کمپنی میں مارکیٹنگ مینیجر ہیں۔ بیٹی مکرمہ فریحہ احمد صاحبہ ایم ایس سی کینیڈا میں اپنی فیملی کے ساتھ مقیم ہیں چھوٹی بیٹی مکرمہ شہلا احمد صاحبہ ایم ایس سی، ایل ایل بی، ایم بی اے اسسٹنٹ ڈائریکٹر سٹیٹ بینک آف پاکستان ہیں۔ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ نے پوتوں، پوتی اور نواسوں کی خوشیاں دیکھنا بھی نصیب کیں۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و رحم کے ساتھ اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام سے نوازے اور پسماندگان کو مرحومہ کے نیک اعمال اپنانے اور ان کو مزید آگے بڑھانے کی توفیق اور ہمت دے۔ آمین

خبریں

ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

شمالی وزیرستان پر امریکی میزائل حملہ، القاعدہ کمانڈر سمیت 20 افراد ہلاک

شمالی وزیرستان پر امریکی جاسوس طیاروں کے گائیڈڈ میزائل حملے میں 20 / افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ میزائل حملہ میسوڑی کے علاقے مستی خیل میں کیا گیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق امریکی جاسوس طیاروں نے قبائلی سردار مولوی امان اللہ کے گھر کو نشانہ بنایا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی نے پاکستانی انٹیلی جنس حکام کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ حملے میں القاعدہ کا اہم کمانڈر ابو نقاش مارا گیا جس کا تعلق عراق سے تھا۔ اے ایف پی کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں القاعدہ کمانڈر کے علاوہ زیادہ عرب عسکریت پسند شامل ہیں۔

مردان میں پولیس قافلے پر خودکش حملہ 10 افراد جاں بحق 28 زخمی

مردان مالاکنڈ روڈ پر ڈی آئی جی مردان کے دفتر کے مین گیٹ پر خودکش حملے میں 5 پولیس کانسٹیبلوں سمیت 10 / افراد جاں بحق جبکہ 3 پولیس اہلکاروں سمیت 28 / افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال مردان منتقل کر دیا گیا جہاں سے 5 زخمیوں کو انتہائی نازک حالت میں پشاور منتقل کر دیا گیا۔

چاروں صوبوں میں 17 نومبر کو ہونے والے ضمنی انتخابات ملتوی کر دیئے گئے

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے بلوچستان سمیت چاروں صوبوں میں 17 نومبر کو ہونے والے ضمنی بلدیاتی انتخابات ملتوی کر دیئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق پنجاب، سندھ اور سرحد میں امن وامان کی صورتحال اور حج سیزن کی بنا پر ضلعی اور ٹاؤن کی سطح پر 17 نومبر کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔ اس سے قبل الیکشن کمیشن نے زلزلے کے باعث بلوچستان میں ضمنی انتخابات ملتوی کرنے کا اعلان کیا تھا۔

بلوچستان میں آفٹر شاک جاری

بلوچستان کے زلزلے سے تباہ شدہ علاقوں میں آفٹر شاکس وقفے وقفے سے جاری ہیں جبکہ متاثرہ علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد تک پہنچنے کے سبب سینکڑوں بچے مختلف امراض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ سعودی عرب نے متاثرین کے لئے 10 کروڑ ڈالر امداد کا اعلان کیا ہے۔ عالمی ادارے یونیسیف نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ زلزلے سے 70 ہزار افراد بے گھر ہوئے جن میں 30 ہزار بچے شامل ہیں اور بڑھتی سردی کے باعث متاثرین کو شیلٹر، پینے کے پانی، خوراک، گرم کپڑوں اور ہنگامی طبی امداد کی فوری ضرورت ہے۔

پٹرول کی قیمت میں 5 جبکہ ڈیزل میں 4 روپے فی لیٹر کمی

اوگرا نے پٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ پٹرول کی قیمت 5 روپے فی لیٹر جبکہ ڈیزل کی قیمت میں 4 روپے فی لیٹر کمی کر دی گئی ہے۔ مٹی کے تیل کی قیمت برقرار رہے گی پٹرول کی نئی قیمت اب 76.66 روپے فی لیٹر ہو گی۔

گھڑیاں پھر ایک گھنٹہ پیچھے کر دی گئیں

وفاقی حکومت کے فیصلہ کے مطابق پاکستانی وقت کو بحال کرتے ہوئے گھڑیاں ایک گھنٹہ پیچھے کر دی گئی ہیں۔ وفاقی حکومت نے کابینہ کے فیصلہ کے مطابق یکم جولائی 2008ء سے توانائی کی بچت اور دن کی روشنی سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کیلئے گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کرنے کا فیصلہ کیا تھا مگر 4 ماہ کے دوران بجلی کی کوئی قابل ذکر بچت نہ کی جاسکی۔

وقف عارضی میں حصہ لینے کی تحریک

قرآن کریم کی تعلیم کو رائج کرنے اور جماعتی تربیت کی خاطر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں وقف عارضی کی تحریک فرمائی اور فرمایا کہ ہر سال 5 ہزار واقفین عارضی کی ضرورت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت پاکستان 2004ء کے ممبران کے نام اپنے پیغام میں وقف عارضی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:

"گزشتہ سالوں میں کئی دفعہ وقف عارضی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ جماعتوں نے اس پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی۔ گو اس سال شاید یہ تجویز نہیں ہے لیکن میری ممبران شوریٰ سے یہ درخواست ہے کہ یہ ارادہ کر کے جائیں کہ اس سال ہم نے ربوہ کے علاوہ باہر سے پانچ ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے ہیں، جو وفود کی شکل میں مختلف جماعتوں میں جائیں۔ انشاء اللہ ان وفود کی اپنی تربیت بھی ہوگی اور جماعت کی تربیت میں بھی مدد ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔ آمین"۔

(الفضل 5 / اپریل 2004ء)

حضور نے 3 نومبر 2006ء کو تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:

ایک مطالبہ وقف عارضی کا ہے اس طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔ باہر کی دنیا میں (باہر سے مراد یورپ اور مغربی ممالک افریقہ وغیرہ) اگر آرگنائز کر کے اس مطالبے پر سارے نظام پر قائم کیا جائے تو اپنوں کی تربیت کے لحاظ سے بھی اور دعوت الی اللہ کے لحاظ سے بھی بہت بہتری پیدا ہوگی جماعتیں اس طرف بھی توجہ کریں۔ (الفضل 12 دسمبر 2006ء)

شام غزل

زیر اہتمام ایم ٹی اے پاکستان

خداتعالیٰ کے فضل کے ساتھ ایم ٹی اے پاکستان کو مورخہ 26/اکتوبر 2008ء رات 8 بجے دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں ایک خوبصورت شامِ غزل کے انعقاد کی توفیق ملی جس میں جماعت احمدیہ کے چار معروف شعراء نے اپنے پُر لطف کلام سے سامعین کو بہت محظوظ کیا اور خوب داد وصول کی۔ یہ چار شعراء مکرم چوہدری محمد علی صاحب مضطرؔ عارفی، مکرم صابر ظفر صاحب، مبارک احمد عابدؔ صاحب اور مکرم ناصر احمد سید صاحب تھے۔ اس خوبصورت شام غزل کے صدر محفل مکرم چوہدری محمد علی صاحب مضطرؔ عارفی تھے۔

محفل کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد خوبصورت آواز میں ترنم کے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔ مکرم نورالجمیل نجمیؔ صاحب نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے جنہوں نے تمام شعراء کا تعارف پیش کیا اور پھر کہا کہ مشاعرے کسی بھی قوم کے ادبی معیار کے غماز ہوتے ہیں۔ جماعت احمدیہ نے مشاعروں کے انعقاد سے جہاں مشاعروں کا وقار اور تقدس برقرار رکھا ہے وہاں محبوب کو حقیقی رنگ دے کر محبوبیت کے تصور کو بھی تبدیل کر دیا ہے اور ادب کے لئے ایک خوبصورت اور نئے لہجے کی بنیاد بھی رکھی ہے۔

روایت کے مطابق میزبان نے شام غزل کے ابتداء میں اپنے کلام میں سے چند اشعار سامعین کی نذر کئے۔ نمونہ کے طور پر پیش ہیں۔

سانس لینے پہ زندگی تجھ سے
فاصلہ اور بڑھتا جاتا ہے
روشنی کی شعاعِ اقدس پر
نقش اُس کا ہی جگمگاتا ہے
وادیوں کے حسین چہرے پر
اس کا جلوہ ہی روپ لاتا ہے

اس کے بعد تمام شعراء نے اپنا اپنا کلام پیش کیا۔ ہر شاعر کے پیش کردہ کلام میں سے چند اشعار قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔

مکرم ناصر احمد سید صاحب۔ لاہور

جب سے ہماری آنکھ کا تارا نہیں رہا
آنکھوں کو کچھ کلام کا یارا نہیں رہا

....

لَو کہیں ٹوٹنے نہ دی ہم نے
دیپ سے دیپ جلائے رکھے
ہے کوئی خواب سی آنکھوں والا
جو ہمیں خواب دکھائے رکھے

ان کے بعد مکرم ناصر ہاشمی صاحب نے مکرم چوہدری محمد علی صاحب مضطر عارفی کا کلام ترنم کے ساتھ پیش کیا۔

چاند نگر کے چشمے خون اُگلتے ہیں
دریا سوکھ گئے ہیں ساحل جلتے ہیں
جاگنے والے اشکوں کی آواز نہ سن
آنکھ کے سُورج ڈھلتے ڈھلتے ڈھلتے ہیں

مکرم پروفیسر مبارک احمد عابدؔ صاحب

تیری تصویر اگر تیرا بدل ہو جائے
میری ہر شام ہی پھر شام غزل ہو جائے
میں غم ہجر کا کب تک اسے گروی رکھوں
میرے جیون میں مرا ایک تو پَل ہو جائے

....

بجا ہے یہ کہ خوشبو کے مسافر کب پلٹتے ہیں
مگر وہ لوٹ آئے گا مرا پختہ قیافہ ہے

مکرم صابر ظفرؔ صاحب۔ کراچی

موسمِ عشق میں کاش ایسے جیا جا سکتا
عکس آئینے میں سر سبز کیا جا سکتا

....

میں خود بھی نہیں مقابل اپنے
کیا کوئی برابری کرے گا
جس عکس کو ناز ہو گا خود پر
آئینے میں خود کشی کرے گا

مکرم چوہدری محمد علی صاحب مضطرؔ

قبلہ رخ ہو کے باوضو بولے
لفظ ڈُھل جائے جس کو تو بولے
قدرتِ ثانیہ کا ہر مظہر
عکس در عکس گُو بہ گُو بولے
کون ہے تو کہاں سے آیا ہے
تیرا اندازِ گفتگو بولے
میرے اندر بھی بولتا ہے تو
میرے باہر بھی تو ہی تو بولے

محفل کے اختتام سے قبل میزبان نے تمام شعراء اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ اہل ذوق کی ایک کثیر تعداد کے ساتھ ہال پوری طرح بھرا ہوا تھا۔ خدا کے فضل سے تمام حاضرین نے بڑے شوق اور گہری دلچسپی کے ساتھ تمام شعراء کا کلام سنا اور خوب لطف اندوز ہوئے۔ ایم ٹی اے کی ٹیم نے اس پروگرام کی تمام کارروائی کو ریکارڈ کیا۔ آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ پاکستان نے دعا کروائی جس کے ساتھ یہ خوبصورت شامِ غزل اختتام پذیر ہوئی۔ (رپورٹ: ایم۔اے۔رشید)

دلوں کی پاکیزگی کا سامان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

''یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ دن بدن توجہ ایم ٹی اے کی طرف بڑھ رہی ہے اور جہاں جہاں یہ آواز پہنچتی ہے جہاں جہاں یہ تصویر پہنچی ہے اس نے دلوں کی پاکیزگی کا سامان شروع کر دیا ہے۔ سب سے بڑی خوشی کی خبر یہ ہے کہ ہمارے بچے تو اس شدت کے ساتھ اس سے وابستہ ہو چکے ہیں کہ جیسے انہیں Adiction ہو گئی ہو اور ہر جگہ سے یہی اطلاع ملتی ہے۔ بعض جگہ بڑوں کو بچے مجبور کرتے ہیں کہ ہم نے اور کچھ نہیں دیکھنا ہمیں یہ دکھاؤ۔ یہ اللہ کی شان ہے اس نے اپنے فضل سے اس ٹیلی ویژن کی محبت دلوں پر نازل فرما دی ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو آپ بتائیں کہ ہم جماعت کی تربیت کے لئے کیا کچھ کر سکتے تھے۔ کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے۔ اتنے بڑے ملک میں بلکہ اتنے وسیع علاقوں میں جس میں ہندوستان بھی شامل ہے، بنگلہ دیش بھی شامل ہے اور دیگر مشرقی ممالک شامل ہیں جن سب پر یہ ہندوستان سے پیدا ہونے والی ٹیلی ویژن کی گندگی کا اثر پڑ چکا ہے اور بڑھتا جا رہا ہے۔ اتنا بڑھتا جا رہا ہے کہ ملائیشیا میں جن کو اردو بھی نہیں آتی وہ بھی یہ گندی فلمیں دیکھتے ہیں۔ انڈونیشیا میں جن کو اردو بھی نہیں آتی وہ بھی یہ گندی فلمیں دیکھتے ہیں۔ وہاں ان کو سنبھالنے کے لے کیا کر سکتے تھے۔ کیسے ممکن تھا کہ ہم گھروں میں داخل ہو کر ان کے بچوں، ان کی بچیوں پر اثر انداز ہوتے اور ان کو اس غلاظت سے بچانے کی کوشش کر سکتے۔ اول تو ایسے لوگ پھر نمازوں سے بھی تعلق توڑ بیٹھتے ہیں۔ کبھی جمعے پر جو رابطے ان کے ہو جایا کرتے تھے اس کی بھی توفیق نہیں ملتی اور رفتہ رفتہ دین سے سرک کر اتنی دور چلے جاتے ہیں کہ پھر ان تک آواز کا پہنچنا ہی ممکن رہتا ہے۔ کیسے ان تک آواز پہنچائیں کہ واپس آجاؤ''۔

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 21 جون 1996ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

ربوہ میں طلوع و غروب	
طلوع فجر	5:01
طلوع آفتاب	6:24
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:20

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280

ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388

ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961

ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پہائی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099

10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید

ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

Tel:055-3891024-3892571 Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com

Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

FD-10

سپر شکمی
قبض کیلئے مفید ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

نو تعمیر شدہ مکان کرائے کیلئے خالی ہے
دو بیڈ روم ایک ڈرائنگ روم ٹی وی لاؤنج کیچن دو باتھ
رابطہ کیلئے: 047-6211187

سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030
برائے (1) ایڈوانسڈ ہومیوپیتھی شارٹ ٹریننگ کورسز
(2) لاعلاج مریضوں کا علاج (ہوم سروس)